روزنامہ
وطن
بڈگام
WATTAN
The Urdu Daily

سنیچروار
31 جنوری 2026
SATURDAY
31 JANUARY - 2026

آسٹریلین اوپن: سیمی فائنلز میں 'بگ فور' کا تاریخی مقابلہ صفحہ 08

تروانت پورم کو سنجو سیمسن کے فارم کا انتظار صفحہ 08

جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 26 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

کشتواڑ میں انسدادِ دہشت گردی آپریشن تیز

موبائل انٹرنیٹ معطل

سرینگر//30 جنوری//روی او آئی//جموں و کشمیر کے ضلع کشتواڑ کے برف پوش علاقے چھاترو میں سیکورٹی فورسز نے جیش محمد کے تین دہشت گردوں کو ڈھونڈنے اور ختم کرنے کے لیے آپریشن مزید تیز کر دیا ہے۔ اس دوران سنگھپورہ، چنگام اور چھاترو میں موبائل انٹرنیٹ سروسز معطل ہیں تاکہ شرپسند عناصر اس کا غلط استعمال نہ کر سکیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق سیکورٹی فورسز نے جمعہ کے روز کشتواڑ کے برف سے ڈھکے چھاترو علاقے میں جاری انسدادِ دہشت گردی آپریشن کو مزید شدت بخشی ہے۔ حکام/101

گاندھی جی کی تعلیمات اور عدم تشدد، سچائی اور انسانی وقار کے نظریات انسانیت کیلئے مشعل راہ: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

دُنیا کو درپیش تناؤ کا حل گاندھیائی راستے میں پنہاں

کہا جموں و کشمیر میں تبدیلی ترنگا یاترا، ہر گھر ترنگا اور وندے ماترم جیسے قومی یکجہتی کے پروگراموں میں واضح طور پر نظر آتی ہے

جموں//30 جنوری//جے کے این ایس//جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ہے کہ مہاتما گاندھی کے عدم تشدد، سچائی اور انسانی وقار کے نظریات ایسے وقت میں دنیا کے لیے متعلقہ ہیں جب عالمی غیر یقینی صورتحال، تنازعات اور موسمیاتی چیلنجز ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پوجی باپو گاندھی جی کی تعلیمات اور نظریات انسانیت کی رہنمائی کرتے رہتے ہیں۔ منوج سنہا نے کہا کہ یوم شہداء پر، میں ان بہادر روحوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں جنہوں نے ملک کی آزادی، اتحاد اور سالمیت کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق گاندھی گلوبل فیملی کی طرف سے جموں میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مہاتما گاندھی اور آزادی پسند جنگجوؤں کو خراج تحسین پیش کیا جنہوں نے ہندوستان کی تحریک آزادی کے دوران گاندھیائی راستے پر عمل کیا۔ انہوں نے کہا کہ تاریخی مقام پر اجتماع صرف ایک یادگاری تقریب نہیں/102

سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی نے

آل پارٹی اور بی اے سی میٹنگ کی صدارت کی

اسمبلی کے نتیجہ خیز سیشن کیلئے جماعتوں کے درمیان ہم آہنگی پر زور

جموں//ٹی ای این//سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے سول سیکریٹریٹ جموں میں بزنس ایڈوائزری کمیٹی (بی اے سی) اور آل پارٹی نمائندوں کی ایک مشترکہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ایجنڈے کو حتمی شکل دینے، تال میل کو یقینی بنانے اور آئندہ بجٹ سیشن کی تیاری پر توجہ مرکوز کی گئی، جو 2 فروری 2026 سے شروع ہونے والا ہے۔ اس کمیٹی میں علی محمد ساگر، مبارک گل، محمد یوسف تاریگامی، سرجیت سنگھ سلاتھیہ، غلام احمد میر، میر محمد فیاض اور چودھری محمد اکرم سمیت مختلف سیاسی جماعتوں کے اہم ارکان شامل ہیں۔ اراکین نے موجودہ اسمبلی بجٹ سیشن کو مزید نتیجہ خیز اور عوام کے مفاد میں بنانے کے لئے اپنی قیمتی تجاویز دیں۔ میٹنگ کے شروعات میں سپیکر نے اراکین کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ایوان کے ہر رکن کے لئے لازمی ہے کہ وہ اپنی پارٹی کی وابستگی سے قطع نظر ایوان کے کام کاج کو یقینی بنائے۔ سپیکر موصوف نے زور دیا کہ اراکین کو اپنے حلقوں کی نمائندگی ایمانداری سے کرنی چاہیے، اہم عوامی مسائل کو اُٹھائیں اور حکومت کی طرف سے اُن کے ازالے کی خاطر انہیں/103

یوم شہداء ہندوستان: تحریک آزادی کے جانبازوں کو جموں و کشمیر میں شاندار خراج عقیدت پیش

سیول سیکرٹریٹ اور تمام دفاتر میں 2 منٹ کی خاموشی

عظیم قربانیاں اور آزادی، انصاف اور جمہوریت کے نظریات ناقابل فراموش: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سری نگر//30 جنوری//جے کے این ایس//جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ نے جمعہ کو یوم شہداء کے موقع پر شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا، قوم کیلئے ان کی عظیم قربانیوں اور آزادی، انصاف اور جمہوریت کے نظریات کو یاد کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیر اعلیٰ کے دفتر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے ریمارکس دیئے کہ شہداء کی قربانیاں آنے والی نسلوں کو متاثر کرتی رہیں گی۔ مراسلہ میں مزید کہا گیا کہ سول سیکرٹریٹ میں شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے اور ان کی گراں قدر خدمات کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے 2 منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ اس دوران سیول سیکرٹریٹ جموں میں چیف سیکرٹری جموں و کشمیر اتل ڈولو کی موجودگی میں شہداء کی یاد منعقد ہونے والی تقریب میں تمام انتظامی سیکرٹریوں اور دیگر افسروں و سیکرٹریٹ ملازمین نے شرکت کی۔ جموں میں تعینات افسران اور اہلکاروں نے سول سیکرٹریٹ جموں کی پہلی، دوسری اور تیسری منزل پر میٹنگ ہالز میں 2 منٹ کی خاموشی اختیار کی، جبکہ سری نگر میں تعینات افسران اور اہلکاروں نے سول سیکرٹریٹ سری نگر کی چوتھی اور پانچویں منزل/104

مواصلاتی نظام کو بہتر بنانے کیلئے مزید 775 موبائل ٹاور نصب کرنے کے فیصلے کو ہری جھنڈی / چیف سیکریٹری

سرینگر//30 جنوری//رائے پی آئی//دوردراز علاقوں میں کنیکٹیویٹی کیلئے 775 موبائل سائٹس کے ورک آرڈر جاری، تاکہ جموں و کشمیر میں 4G توسیع کیلئے مزید موبائل ٹاور سائٹس قائم کی جائے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں و کشمیر حکومت نے دیہی اور دور افتادہ علاقوں میں 4G موبائل رابطہ قائم کرنے کیلئے جہاں اب تک نیٹ ورک سہولیات موجود نہیں تھیں۔ 775 موبائل ٹاور سائٹس کے آرڈر جاری/105

بابائے قوم مہاتما گاندھی کا 78 واں یوم وصال

صدر جمہوریہ مرمو، وزیر اعظم، نائب صدر کرشنن، وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کا مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش

گاندھی جی کے اصولوں و انصاف، ہم آہنگی اور انسانیت کی خدمت سے جڑے ہندوستان کی تعمیر ہمارا عزم: مودی

سری نگر//30 جنوری//جے کے این ایس//صدر دروپدی مرمو اور وزیر اعظم نریندر مودی سمیت کئی مرکزی رہنماؤں اور لیڈروں نے جمعہ کو مہاتما گاندھی کو ان کی 78 ویں برسی پر راج گھاٹ میموریل پر خراج عقیدت پیش کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، وزیر اعظم نریندر مودی، نائب صدر سی پی رادھا کرشنن، وزیر دفاع راجناتھ سنگھ، لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا اور کئی دیگر شخصیات نے جمعہ کی صبح راج گھاٹ میموریل پر منعقدہ دعائیہ مجلس میں شرکت کی۔ انہوں نے بابائے قوم مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے گلباری کی اور سر جھکا کر بابائے قوم کو سلام عقیدت پیش کیا۔ معززین کی جانب سے بابائے قوم مہاتما گاندھی کی یاد میں 2 منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ میموریل پر منعقدہ ایک ہمہ گیر دعائیہ میٹنگ میں، گاندھی کے پسندیدہ بھگت گیت، بشمول رگھوپتی راگھو راجہ رام، پیش کیے گئے۔ وزیر اعظم مودی نے راج گھاٹ میموریل پر اپنی حاضری کے دوران اُٹھائی گئی کئی تصاویر/106

کولگام کے ڈارگنڈ میں آگ کی ہولناک واردات رونما

دو رہائشی مکانات جل کر خاکستر

لاکھوں روپے مالیت کا ساز و سامان راکھ میں تبدیل

سرینگر//30 جنوری//ایس این این//جنوبی ضلع کولگام کے ڈی ایچ پورہ ڈارگنڈ علاقے میں آگ کی ایک ہولناک واردات میں دو رہائشی مکانات جل کر خاکستر ہوگئے جس کے نتیجے میں کئی کنبے کھلے آسمان تلے زندگی بسر کرنے پر مجبور ہوگئے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کو نمائندے پرویز وانی نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ڈارگنڈ ڈی ایچ پورہ کولگام میں اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب علاقے میں آگ کی ایک ہولناک واردات رونما ہوئی۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ آگ ایک رہائشی مکان سے اچانک نمودار ہوئی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے ہولناک رخ اختیار کر لی۔ انہوں نے کہا کہ آگ لگنے کے ساتھ ہی مقامی لوگوں نے محکمہ/107

جموں و کشمیر ایک ہے اور ایک ہی رہے گا، ہم تقسیم نہیں ہونے دیں گے

کشمیری شال فروش پر حملہ بدقسمتی اور غلط / اشوک کول

ہر شہری کو ملک میں کہیں بھی سفر کرنے اور کاروبار کرنے کا حق

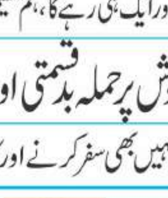

سرینگر//30 جنوری//ایس این این//اتراکھنڈ میں کشمیری شال فروش پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے جنرل سیکرٹری اشوک کول نے اسے بدقسمتی اور غلط قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہر شہری کو ملک میں کہیں بھی سفر کرنے اور کاروبار کرنے کا حق ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے جنرل سیکرٹری اشوک کول نے اتراکھنڈ میں کشمیری شال فروش پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے اسے بدقسمتی اور غلط قرار دیا۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے پہلے ہی اس واقعہ کی مذمت کی ہے اور بی جے/108

رشوت خور افسران و ملازمین کے خلاف کارروائی تیز

گاندربل میں سی بی آئی نے پٹواری کو 15 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے کیا گرفتار

سرینگر//30 جنوری//ایس این این//رشوت خور ملازمین کیخلاف کارروائی کو تیز کرتے ہوئے مرکزی تفتیشی ایجنسی (سی بی آئی) نے وسطی ضلع گاندربل میں ایک پٹواری کو رشوت لیتے ہوئے گرفتار کر لیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کو اس ضمن میں نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ محکمہ ریونیو میں بدعنوانی کے خلاف ایک تازہ کارروائی میں سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے گاندربل میں ایک حاضر سروس پٹواری کو سرکاری کام کیلئے رشوت طلب کرنے اور لینے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ ایک بیان میں سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے کہا کہ ایک پٹواری ریونیو محکمہ موضع گڈورہ گاندربل کو 15 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار کیا گیا۔ سی بی آئی نے مذکورہ ملزم کے خلاف 28 جنوری کو فوری مقدمہ درج کیا تھا۔ الزام عائد/109

سرینگر، جموں شہروں میں سمارٹ سٹی کا اسی سے ستانوے فیصد کا کام اب تک مکمل کیا جا چکا ہے / سرکار

سرینگر//30 جنوری//رائے پی آئی//سمارٹ سٹی پرجیکٹوں کے 80% کام مکمل ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے انتظامیہ نے کہا کہ رواں برس کے آخر تک سمارٹ سٹی پروجیکٹوں کے کام کو مکمل کر کے لوگوں کو سمارٹ شہروں کی وہ تمام سہولیات فراہم کی جائے گی جس کے لئے سمارٹ سیٹوں کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق لوک سبھا میں ہاؤسنگ اربن ڈیولپمنٹ وزارت نے پوچھے گئے سوال/110

سوپور، پلوامہ اور اننت ناگ میں پولیس کی منشیات فروشوں کیخلاف کارروائیاں

2 غیر مقامی افراد سمیت 6 منشیات اسمگلر گرفتار

نجی گاڑیاں ضبط 2 نشہ آور ادویات کی متعدد بوتلیں، چرس اور ہیروئن نما مادہ برآمد

سری نگر//30 جنوری//جے کے این ایس//جموں و کشمیر پولیس نے منشیات فروشی کا قلع قمع کرنے کی اپنی مہم جاری رکھتے ہوئے سوپور، پلوامہ اور اننت ناگ میں الگ الگ کارروائیوں کے دوران 2 غیر مقامی افراد سمیت 6 منشیات اسمگلروں کو گرفتار کیا اور اُن کی تحویل سے نشہ آور ادویات کی متعدد بوتلیں، چرس اور ہیروئن نما مادہ برآمد اور 2 نجی گاڑیوں کو ضبط کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس نے ایک بیان میں کہا کہ سوپور پولیس نے ایک جاری این ڈی پی ایس کیس میں پیروی کی کارروائی میں اضافی ملزمین کو گرفتار کر کے اور ممنوعہ اشیاء کی مزید بازیابی کو برآمد و ضبط کر کے ایک اہم کامیابی حاصل کی ہے، جس سے منشیات کی فروخت کے وسیع نیٹ ورک کی موجودگی کا اشارہ ملتا ہے۔ بیان کے مطابق پولیس اسٹیشن سوپور میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/22-29 اور بی این ایس کی دفعہ 281 کے تحت درج مقدمہ ایف آئی آر نمبر/111

چلہ کلان رخصت، چلہ خورد کی آمد

شبانہ درجہ حرارت میں بہتری، سرینگر میں 1.3 ڈگری سیلشس درج

سونہ مرگ منفی 10.6 ڈگری کے ساتھ سرد ترین علاقہ، یکم اور دو فروری کو برفباری کی پیشگوئی

سرینگر//30 جنوری//ایس این این//بادشاہ چلہ کلان رخصت ہوتے ہی چلہ خورد کی آمد پر بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی کے بیچ شبانہ درجہ حرارت میں معمولی بہتری ہوئی ہے۔ سرینگر میں رات کا درجہ حرارت منفی 1.3 ڈگری سیلشس درج کیا گیا تاہم سونہ مرگ، شہرہ آفاق گلمرگ او پہلگام مسلسل سرد ترین علاقے بنے ہوئے ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وادی کشمیر میں آنے والے کچھ دنوں تک محکمہ موسمیات نے برفباری اور بارشوں کی پیشگوئی کی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اگلے 24 گھنٹوں میں کچھ ایک مقامات پر بارش جبکہ اس کے بعد مزید دو دنوں تک وسیع پیمانے پر بارش اور برفباری کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 31 جنوری کو عام طور پر ابر آلود موسم کے ساتھ کافی ہلکی سے درمیانی بارش اور کئی مقامات پر برف باری کی توقع ہے۔ اس کے بعد یکم اور دو فروری کو ابر آلود موسمی صورتحال کے بیچ کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش یا برفباری کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ یکم سے تین فروری تک کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش یا برفباری کا امکان ہے۔ موسمیات کے ماہر نے ایک ایڈوائزری بھی جاری کی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ موجودہ نظام کی وجہ سے بالخصوص یکم اور دو فروری کے دوران اونچی اور اہم گزرگاہوں جیسے سنتھن پاس، مغل روڈ، سادھنا، رازدان پاس، زوجیلا وغیرہ کی سڑکیں عارضی طور پر بند ہو سکتی ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بدھ کی رات سے شروع ہونے والے مغربی ہوائیوں کا ایک سلسلہ جموں و کشمیر پر اثر انداز ہونے کی توقع ہے، ممکنہ طور پر اگلے چھ دنوں تک خطے کے کافی وسیع علاقوں میں ہلکی بارش اور برف باری کا امکان ہیا اس کے بعد یکم اور دو فروری کو ابر آلود موسمی صورتحال کے بیچ کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش یا برفباری کا امکان ہے۔ موسمیات کے ماہر نے ایک ایڈوائزری بھی جاری کی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ موجودہ نظام کی وجہ سے بالخصوص یکم اور دو فروری کے دوران اونچی اور اہم گزرگاہوں جیسے سنتھن پاس، مغل روڈ، سادھنا، رازدان پاس، زوجیلا وغیرہ کی سڑکیں عارضی طور پر بند ہو سکتی ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بدھ کی رات سے شروع ہونے والے مغربی ہوائیوں کا ایک سلسلہ جموں و کشمیر پر اثر انداز ہونے کی توقع ہے، ممکنہ طور پر اگلے چھ دنوں تک خطے کے کافی وسیع علاقوں میں ہلکی بارش اور/112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

Basit Bashir

تعلیم یافتہ اور باشعور عورت

محفوظ اور مستحکم معاشرے کی ضمانت خاندانی وسماجی ترقی میں عورت کا کردار انتہائی اہم

دُنیا کی خوب صورتی اس کی تنوع میں پنہاں ہے۔ اس کائنات کو مزید خوب صورت بنانے اور نظم وضبط میں رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ دُنیا کا ہر فرد اپنا اپنا کردار ادا کرے۔ عورت کے بغیر کائنات، زندگی اور خوب صورتی کا تصور ناممکن سی بات ہے۔

آج کے ترقی یافتہ معاشرے میں تعلیم اور تربیت یافتہ عورت کا کردار انتہائی اہم ہے۔ معاشرے کی باہمی ترقی کے لیے خاندان کا کردار بھی انتاہی اہم ہے اس لیے خاندانی مضبوطی اور ترقی میں عورت کا بااختیار اور باشعور ہونا لازم ہے۔ مارچ کے مہینے میں عورت کے حقوق اور بہتری کے لیے کافی بات کی جاتی ہے۔

اس لیے ہم نے بھی اس مرتبہ اس اہم اور توجہ طلب موضوع کو پیش نظر رکھا ہے۔ بنیادی طور ہمیں اپنے معاشرے کی ترقی کی بنیادوں کو مضبوط اور پائیدار بنانے کے لیے عورت کے کردار اور مقام پر بحث کرنے کی بجائے قابل عمل نکات پر توجہ دینی ہے۔ عورت کسی بھی روپ میں ہو، کسی بھی رشتے میں اور مقام پر ہو اس کا مقام اور وقار اُسے منفرد بناتا ہے۔ عورت کے بارے میں سوچ اور رویے بنیادی طور پر گھروں کے ماحول اور تربیت سے تقویت پاتے ہیں۔

آج کے دور میں کسی بھی خاندان اور معاشرے کی ترقی کا انحصار عورت کی کارکردگی اور قابلیت پر ہوتا ہے۔ یہ ہی نکات ہمارا موضوع ہے کہ ہم اپنے معاشرے میں کیسے عورت کو تعلیم یافتہ، ہنر مند، کارآمد، باوقار اور بااختیار بنا سکتے ہیں۔

میری ذاتی زندگی میں خواتین کا کردار نہایت کلیدی رہا ہے، جنہوں نے میری زندگی کے ہر شعبے اور ہر موڑ پر اپنا نمایاں حصہ ڈالا ہے۔ میری ماں، پھپھو، خالہ، بہن، بیوی اور بیٹی نے عورت کے بارے میں میری سوچ اور تصور کو ہمیشہ ایک لیڈر، مددگار اور تخلیق کار کے طور پر ترتیب دیا ہے۔

میں سمجھتا ہوں کہ اگر ہمیں پاکستانی معاشرے میں عورت کو عزت اور برابر مقام دینا ہے تو ہمیں اپنے گھروں کے ماحول کو بہتر بنانا ہوگا اور مردوں کی ذہنی، تعلیمی اور نفسیاتی تربیت کرنی ہوگی۔ ایک عورت معاشرے میں مثبت اور موثر حصہ اُس وقت ہی ڈال سکتی ہے جب اُس کو شروع سے ہی خوداعتمادی اور بھروسے کا تحفظ ملا ہو۔

موجودہ دور کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے لڑکیوں کی تربیت ان نکات کے مطابق کرنی ہوگی تاکہ وہ اپنی قدرتی صلاحیتوں کا بہترین انداز میں اظہار کر سکیں۔

خواتین نے اپنی صلاحیتوں کا لوہا عالمی سطح پر منوا کر یہ بات ثابت کردی ہے کہ اگر انہیں مناسب ماحول، تعلیمی سہولیات اور مدد ملے تو وہ کسی سے بھی کم نہیں ہیں۔

عورت یعنی ماں فرد اور خاندان کی ترقی کی سب سے اہم ستون ہے۔ ترقی یافتہ معاشروں میں ماں خاندان کی تربیت، ذہنی، اخلاقی اور نفسیاتی پرورش میں سب سے زیادہ اثر انداز ہوتی ہے۔ گھر میں ایک ماں کا باشعور، بااختیار اور ذمے دار ہونا خاندان کی اجتماعی ترقی کے لیے بہت ضروری ہوتا ہے۔

ہمارے معاشرے میں ماں کا کردار انتہائی محدود ہو کر رہ گیا ہے۔ معاشی، سماجی اور نفسیاتی مسائل کی وجہ سے وہ اپنی ذمے داریاں بخوبی نبھانے سے قاصر ہے۔ جب تک ہمارے معاشرے اور خاندانوں میں ماں باشعور اور بااختیار نہیں ہوگی معاشرہ ترقی نہیں کر سکے گا۔

موجودہ دور معاشی ترقی کا دور ہے جس میں باشعور، ہنرمند اور بااختیار عورت کے بغیر ایک متوازن، خوش حال، پرسکون اور مضبوط معاشرے کا تصور ناممکن ہے۔ یہ بات طے ہے کہ ہماری زندگی میں زندگی کے بارے سوچوں، افکار اور کردار میں ماؤں کی تربیت کا نہایت کلیدی کردار ہے۔

اس ضمن میں اقوام متحدہ کی کئی رپورٹس میں زور دیا گیا ہے کہ خواتین کو بااختیار بنانے اور ان کی خودمختاری اور ان کی سیاسی، سماجی، معاشی اور صحت کی حالت میں بہتری، ایک انتہائی اہم کام ہے، کیوں کہ یہ پائیدار ترقی کے حصول کے لیے ضروری ہے۔

پیداواری اور تولیدی زندگی میں عورتوں اور مردوں دونوں کی مکمل شرکت اور شراکت کی ضرورت ہے، بشمول بچوں کی پرورش اور گھر کی دیکھ بھال کے لیے مشترکہ ذمے داریاں بھی احساس معاشرے میں اہم سمجھی جاتی ہیں۔

ہمارے ہاں یہ بھی مسئلہ ہے کہ کسی ایک فرد پر ساری ذمے داریوں کا بوجھ ڈال کر ہم خود آزاد ہو جاتے ہیں۔ اس لیے دُنیا کے کئی معاشروں میں، خواتین کو کام کے زیادہ بوجھ اور اختیار اور اثر ورسوخ کی کمی کے نتیجے میں اپنی زندگی، صحت اور تن درستی کو خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ہمارے ہاں اکثر مائیں اپنی اولاد کی خاطر اپنی جسمانی اور ذہنی صحت کی قربانی دیتی ہیں جو کہ اُن کی اپنی ذات اور معاشرے کی اجتماعی بہتری کے لیے کوئی مثبت بات نہیں ہے۔

دُنیا کے زیادہ تر خطوں میں، خواتین مردوں کے مقابلے میں کم رسمی تعلیم حاصل کرتی ہیں اور خواتین کو اپنے علم، صلاحیتوں اور مسائل سے نمٹنے کے طریقہ کار تک اکثر پہنچنے ہی نہیں دیا جاتا ہے۔

طاقت کے رشتے جو خواتین کی صحت منداور بھرپور زندگی کے حصول میں رکاوٹ بنتے ہیں، یہ انتہائی ذاتی سطح سے لے کر اعلیٰ عوامی سطح تک معاشرے میں مختلف طریقوں سے کام کرتے ہیں۔

اس معاشرتی تبدیلی کے حصول کے لیے ٹھوس پالیسی اور عملی اقدامات کی ضرورت ہوتی ہے جو محفوظ اور معاشی وسائل تک خواتین کی رسائی کو بہتر اور ممکن بنائیں۔

گھر کے کام کے حوالے سے ان کی ذمے داریوں کو کم کرنے سے لے کر، عوامی زندگی میں ان کی شرکت کی راہ میں حائل قانونی رکاوٹوں کو دور کرنے، تک تبدیلیوں کے لیے تعلیم اور ابلاغ عامہ کے موثر پروگراموں کے ذریعے سماجی بیداری کو عام کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ، خواتین کی حالت کو بہتر بنانے سے زندگی کے تمام شعبوں، خاص طور پر تولید کے شعبے میں ہر سطح پر ان کی فیصلہ سازی کی صلاحیت میں اضافہ کرنا ہوگا۔ آبادی میں کمی کے پروگراموں کی طویل مدتی کام یابی کے لیے بھی یہ سب ضروری ہے۔

کیوں کہ آبادی گھٹانے کے منصوبے اور ترقیاتی پروگرام اس وقت زیادہ موثر ہوتے ہیں جب خواتین کی حالت کو بہتر بنانے کے لیے بیک وقت اقدامات کیے جائیں۔ اس وقت ہمارے معاشرے میں جس قدر خواتین کی تعداد بڑھ رہی ہے اس تناسب سے اُن کے لیے عملی اقدامات نہیں کیے جا رہے ہیں۔ اس کی ایک عام مثال پبلک ٹرانسپورٹ ہے، جہاں خواتین تعداد میں برابر ہونے کے باوجود سہولیات سے محروم رہ جاتی ہیں۔

اقوام متحدہ نے اپنے ترقی یافتہ اہداف کی فہرست میں خواتین کی ترقی کو شامل کرتے ہوئے کہا ہے کہ ترقی کے عمل میں مکمل طور پر حصہ لینے کے لیے ضروری علم، ہنر اور خوداعتمادی کے ساتھ خواتین کو بااختیار بنانے کا سب سے اہم ذریعہ تعلیم ہے۔

40 سال پہلے، انسانی حقوق کے عالمی اعلامیے میں زور دیا گیا تھا کہ ''ہر کسی کو تعلیم حاصل کرنے کا حق ہے۔'' **1990** میں، تھائی لینڈ میں تعلیم پر عالمی کانفرنس میں حکومتوں نے اپنے آپ کو بنیادی تعلیم تک عالمی رسائی کے ہدف کے لیے پابند کیا تھا۔ اس سلسلے میں ابھی بہت کام کرنے کی ضرورت ہے۔

لیکن دُنیا بھر کے ممالک کی قابل ذکر کوششوں کے باوجود جنہوں نے بنیادی تعلیم تک رسائی کو قابل تعریف طور پر بڑھایا ہے، دُنیا میں تقریباً **960** ملین ناخواندہ بالغ افراد ہیں، جن میں سے دوتہائی خواتین ہیں۔

دُنیا کے ایک تہائی سے زیادہ بالغ افراد، جن میں سے زیادہ تر خواتین، کو طباعت شدہ علم، نئی مہارتوں یا ٹیکنالوجیز تک رسائی حاصل نہیں ہے جو ان کی زندگی کے معیار کو بہتر بنا سکیں اور انہیں سماجی اور معاشی تبدیلیوں کے مطابق ڈھالنے میں مدد فراہم کر سکیں۔ **130** ملین بچے ایسے ہیں جو پرائمری اسکول میں داخل نہیں ہیں اور ان میں **70** فی صد لڑکیاں ہیں۔

ممالک کو خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے کام کرنا چاہیے اور مردوں اور عورتوں کے درمیان عدم مساوات کو جلد از جلد ختم کرنے کے لیے اقدامات کرنے چاہییں۔ اس ضمن میں چند نکات پر راہ نمائی کی گئی ہے۔

ان نکات میں ہر کمیونٹی اور معاشرے میں سیاسی عمل اور عوامی زندگی کی تمام سطحوں پر خواتین کی مساوی شرکت اور مساوی نمائندگی کے لیے میکانزم کا قیام اور خواتین کو اپنے تحفظات اور ضروریات کو بیان کرنے کے قابل بنانا، تعلیم، ہنرمندی اور روزگار کے ذریعے خواتین کی صلاحیتوں کو فروغ دینا، خواتین میں غربت، ناخواندگی اور خراب صحت کے خاتمے کو بنیادی اہمیت دینا، خواتین کے خلاف امتیازی سلوک کو ختم کرنا؛ خواتین کو ان کے حقوق قائم کرنے اور ان کا احساس کرنے میں مدد کرنا، بشمول وہ حقوق جن کا تعلق تولیدی اور جنسی صحت سے ہے۔

خواتین کی روایتی پیشوں سے ہٹ کر آمدنی حاصل کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنانا، معاشی خودانحصاری حاصل کرنے اور لیبر مارکیٹ اور سماجی تحفظ کے نظام تک خواتین کی مساوی رسائی کو یقینی بنانے کے لیے مناسب اقدامات کرنا شامل ہے۔ خواتین کے خلاف تشدد کا خاتمہ، امتیازی سلوک کو ختم کرنا، قوانین، ضوابط اور دیگر مناسب اقدامات کے ذریعے خواتین کے لیے بچے پیدا کرنے، دودھ پلانے اور بچوں کی پرورش کے کردار کو افرادی قوت میں شمولیت کے ساتھ جوڑنے کو ممکن بنانا بھی ان نکات کا حصہ ہے۔

صنفی مساوات ایک بنیادی انسانی حق ہے اور یہ ایک پرامن، خوش حال دُنیا کے لیے بھی بنیادی قدم ہے۔ اس ساری قانون سازی اور آگاہی کے باوجود لڑکیوں اور خواتین کو پوری دُنیا میں اہم چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ خواتین کو اختیار اور فیصلہ سازی کے کرداروں میں عام طور پر کم نمائندگی دی جاتی ہے۔

انہیں مساوی کام کے لیے غیر مساوی تنخواہ ملتی ہے اور انہیں اکثر قانونی اور دیگر رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو کام پر ان کے مواقع کو متاثر کرتی ہیں۔

ترقی پذیر دُنیا میں، لڑکیوں اور عورتوں کو اکثر لڑکوں کے مقابلے میں کم قیمتی دیکھا جاتا ہے۔ اسکول بھیجنے کے بجائے۔

ان سے اکثر گھر کا گھریلو کام کرایا جاتا ہے یا بالغ ہونے سے پہلے ان کی شادی کردی جاتی ہے۔ ہر سال تقریباً **12** ملین کم عمر لڑکیوں کی شادی کردی جاتی ہے۔ اگرچہ دُنیا کے مختلف حصوں میں کچھ پیش رفت ہو رہی ہے، لیکن صنفی عدم مساوات کے مسائل کو ٹھیک کرنے کے لیے ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔

میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں اپنے گھروں سے ایسے سازگار ماحول کا آغاز کرنا چاہیے جہاں جنس کی بنیاد پر تفریق نہ ہو بلکہ لڑکوں کے ساتھ لڑکیوں کو بھی خوداعتمادی اور آگے بڑھنے کا بھرپور موقع ملے۔

خاص طور پر آج کے دور میں والدین کو لڑکیوں میں خوداعتمادی پیدا کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ معاشرے اور عملی زندگی میں درپیش مسائل کا مقابل کر سکیں۔ والدین کو صنفی تفریق گھر سے ختم کردینی چاہیے اور تعلیم کے ساتھ تربیت کو لازم بنانا چاہیے۔

اس حوالے سے لڑکیوں سے زیادہ لڑکوں کی تربیت اور رجحان سازی پر توجہ دینی چاہیے۔ موجودہ دور میں لڑکیوں کو ذہنی ونفسیاتی مسائل سے آگاہ کرنا ضروری ہے تاکہ وہ اپنی نجی، ازدواجی اور پیشہ ورانہ زندگی میں کسی سے پیچھے نہ رہ سکیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ خواتین ہماری سماجی اور معاشی ترقی کی سفیر اور وکیل بن سکتی ہیں۔

اگر ہم اُنہیں معاشی خودانحصاری اور خوداعتمادی کے ساتھ کمیونیکیشن اور انسانی روابط کو مضبوط بنانے کے لیے تربیت اور مواقع دیں۔ یہ تمام اہداف اس وقت ہی حاصل کیے جاسکتے ہیں جب ہم عورت کو قائدانہ کردار میں قبول کرنے اور موقع دینے کے لیے تیار ہوں گے۔

یاد رکھیں کہ یہ دُنیا جس تیزی سے ترقی کر رہی ہے اس میں خواتین کا کردار انتہائی اہم ہوتا جا رہا ہے، اگر ہم نے اپنی خواتین کو قابل اور بااختیار نہیں بنایا تو ہم دُنیا سے بہت پیچھے رہ جائیں گے۔

یہ حقیقت ہے اور ہمیں تسلیم کرنی ہوگی کہ یہ دُنیا میری اور آپ کی خواہشات کے مطابق نہیں بلکہ معاشی اُصولوں پر چلتی ہے جس میں خواتین کا کردار بھی اتنا ہی اہم ہے جتنا ہم مرد خود کو سمجھتے ہیں۔ خواتین کو مواقع دیں، یہ خاندان، سماج اور دُنیا کی ترقی کا رُخ اور چہرہ بدلنے کی طاقت رکھتی ہیں۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

لبنان: گزشتہ 3 ماہ میں اسرائیل نے جنگ بندی کی 2 ہزار سے زائد خلاف ورزیاں کی ہیں

نئی دہلی (ایم این این): لبنان نے منگل کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو بتایا کہ اسرائیل نے تین ماہ کے عرصے میں لبنانی خودمختاری کی ۲۵۳۶ خلاف ورزیاں کی ہیں۔ عرب نیوز کے حوالے سے ملنے والے خط میں، لبنان کے اقوام متحدہ میں مستقل مندوب احمد عرفات نے کہا کہ نومبر ۵۲۰۲ء سے جنوری ۶۲۰۲ء کے درمیان ہونے والی ان خلاف ورزیوں میں ۲۳۵۱ زمینی، ۱۱۹۳ فضائی اور ۳۰۸ بحری خلاف ورزیاں شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل روزانہ کی بنیاد پر ایسی خلاف ورزیاں کرتا رہتا ہے۔ عرفات نے اپنے خط میں کہا کہ یہ کارروائیاں لبنان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور سیاسی آزادی کی صریح خلاف ورزی ہیں اور سلامتی کونسل کی قرارداد ۱۷۰۱ کے تحت اسرائیل کی ذمہ داریوں کی براہ راست خلاف ورزی ہیں، جس نے ۲۰۰۶ء میں اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان جنگ ختم کی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ۲۶ نومبر ۴۲۰۲ء کی جنگ بندی کی قرارداد کی بھی خلاف ورزی ہے، جس نے اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان تازہ ترین جنگ کا خاتمہ کیا تھا۔ دریں اثناء لبنان نے سلامتی کونسل سے مطالبہ کیا کہ وہ اسرائیل کو قرارداد ۱۷۰۱ کو مکمل طور پر نافذ کرنے، اپنی جارحانہ کارروائیاں بند کرنے، لبنانی علاقوں کے ان پانچ حصوں کو خالی کرنے پر مجبور کرے جن پر وہ قبضہ جاری رکھے ہوئے ہے، اور لبنان کی بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ سرحدوں سے مکمل طور پر باہر نکلنے پر مجبور کرے۔ بعد ازاں عرفات نے کونسل پر زور دیا کہ وہ لبنانی خودمختاری کی اسرائیلی خلاف ورزیوں کو روکے، لبنانی قیدیوں کی رہائی کو یقینی بنائے، ان کے الفاظ میں لبنان کی علاقائی سالمیت اور سیاسی آزادی کے لیے خطرات کو روکے، اور اسرائیل پر دباؤ ڈالے کہ وہ لبنانی مسلح افواج کو نشانہ بنانا بند کرے، جنہوں نے خطے میں سلامتی اور استحکام برقرار رکھنے کے لیے قربانیاں دی ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے بیروت کی قرارداد ۱۷۰۱ کے تحت اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے اور اسرائیل کے ساتھ جنگ بندی برقرار رکھنے کے عزم کی دوبارہ تصدیق کی۔ اپنے خط میں، عرفات نے اس بات کا بھی ذکر کیا کہ ۲۰ ستمبر ۵۲۰۲ء کو، لبنان کی کونسل آف منسٹرز نے لبنانی مسلح افواج کو پورے ملک میں تعینات کرنے کے لیے پانچ مرحلے پر مشتمل منصوبہ اپنایا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ملک میں تمام اسلحہ صرف ریاستی کنٹرول میں ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس منصوبے کا مقصد لبنان کی اپنے پورے علاقے پر خودمختاری بحال کرنا، یہ یقینی بنانا کہ اسلحہ صرف لبنانی مسلح افواج کے ہاتھوں میں رہے، اور خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کو مضبوط بنانا ہے۔

اگر المالکی دوبارہ وزیر اعظم بنے تو امریکہ عراق کی مزید مدد نہیں کرے گا: ٹرمپ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے منگل کو خبردار کیا کہ اگر سابق وزیر اعظم نوری المالکی دوبارہ برسر اقتدار آئے تو عراق کو اس کے نتائج بھگتنا پڑ سکتے ہیں۔ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر لکھا: "میں نے سنا ہے کہ عراق کا عظیم ملک نوری المالکی کو وزیر اعظم کے طور پر بحال کر کے بہت برا انتخاب کر سکتا ہے۔" ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ المالکی کے دور حکومت میں عراق غربت اور مکمل افراتفری کا شکار رہا۔ انہوں نے مزید کہا، "ایسا دوبارہ ہونے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے۔ ان کی پالیسیوں اور نظریات کی وجہ سے، اگر انہیں منتخب کیا

امریکہ: منیاپولس کے ٹاؤن ہال میں صومالی نژاد نمائندہ الہان عمر پر کیمیائی حملہ

نئی دہلی (ایم این این): منیاپولس کے ایک ٹاؤن ہال میں امریکی نمائندہ الہان عمر پر کالی جیکٹ پہنے ایک نامعلوم شخص نے ایک نامعلوم مادہ چھڑکا، جس کے بعد اس شخص کو زمین پر گرا کر اس کی باہیں پیچھے باندھ دی گئیں، جس کے بعد سامعین نے خوشی سے تالیاں بجائیں۔ واقعے کی ایک ویڈیو میں، مجمع میں سے کسی کو یہ کہتے ہوئے سنا جا سکتا ہے، "اوہ میرے خدا، اس نے اس پر کچھ چھڑک دیا ہے۔" تاہم اسے کمرے سے باہر نکالے جانے کے بعد عمر نے ٹاؤن ہال میں اپنی تقریر جاری رکھی۔ واقعے کے کچھ لمحوں کے بعد، عمر واپس ڈائس پر آئیں اور بولتی رہیں، حالانکہ اس کے اردگرد کے لوگوں نے انہیں اس مادے کی جانچ کروانے کے لیے کمرے سے باہر جانے کی تجویز دی، اور ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ مائع کی بو بہت بری تھی۔ "بعد ازاں عمر نے کہا، "ہم بات کرتے رہیں گے۔ براہ کرم، اسے حاوی نہ ہونے دیں۔" انہوں نے مزید کہا، "یہ حقیقت ہے کہ اس بدصورت آدمی جیسے لوگ سمجھ نہیں پاتے ہم منیسوٹا مضبوط ہیں، اور وہ ہم پر جو کچھ بھی پھینکیں، ہم اس کے سامنے ثابت قدم رہیں گے۔" عمر نے کہا، "سب لوگ، پرسکون ہو جائیں۔ میں اپنی بات پوری کروں گی،" اور مزید کہا، "میرے لیے یہ ضروری ہے کہ میں اس (نوم) کے استعفیٰ کا مطالبہ کرنے میں اپنے جمہوری ساتھیوں کی رہنمائی جاری رکھوں۔" تاہم واقعے کے بعد، عمر نے ایکس پر ایک پوسٹ کے ذریعے اپنے پیروکاروں کو یقین دلایا کہ وہ ٹھیک ہیں۔ انہوں نے ایکس پر کہا، "میں ٹھیک ہوں۔

آسٹریلیا: اسلام مخالف بیانات دینے پر اسرائیلی انفلوئنسر کا ویزا منسوخ

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا نے اسلام کے خلاف متنازع بیانات دینے والے ایک اسرائیلی انفلوئنسر کا ویزا منسوخ کر دیا ہے۔ اسکائی نیوز کے مطابق، وزیر داخلہ ٹونی برک نے سیمی یہود کا ویزا آسٹریلیا روانگی سے چند گھنٹے قبل منسوخ کر دیا۔ وہ آسٹریلیا کا دورہ کرنے والے تھے اور سڈنی اور میلبورن میں بڑے پروگراموں سے خطاب کرنا تھا۔ تاہم، اسلام کے خلاف ان کے متنازع بیانات کے باعث آسٹریلوی حکومت نے ان کا ویزا منسوخ کر دیا۔ اس سے قبل، آسٹریلوی حکومت نے گزشتہ سال جون میں اسرائیلی ٹیک انٹرپرینیور ہلیل فلڈ کا ویزا بھی "اسلاموفوبک بیانات" کی وجہ سے منسوخ کر دیا تھا۔

امریکہ اور اسرائیل پر دہشت گردی کی معاونت کا الزام

نئی دہلی (ایم این این): ایران نے عالمی برادری کو آگاہ کیا ہے کہ امریکہ اور اسرائیل دہشت گردی کی معاونت کر رہے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایران کی انسداد دہشت گردی فورس نے کئی مقامات پر چھاپے مارے اور اسرائیل کی خفیہ ایجنسی سے جڑے 'فسادیوں' کی گرفتاری کا دعویٰ کیا۔ ایرانی میڈیا نے ملک میں فساد میں ملوث گرفتار افراد کا ویڈیو بھی جاری کیا ہے۔ دوسری جانب ایران نے عالمی برادری کو امریکہ اور اسرائیل کی دہشت گردی کی معاونت کرنے سے متعلق آگاہ بھی کیا ہے۔ گزشتہ روز ایرانی وزارت خارجہ نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ اگر کسی بھی قسم کی جارحیت کی گئی تو ایران کی جانب سے اس کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ اسی دوران امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اس بات پر زور دیا ہے کہ ایران کے ساتھ سفارت کاری اب بھی ایک اختیار کے طور پر میز پر موجود ہے۔ پیر کو 'ایکسوس' ویب سائٹ کو انٹرویو دیتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ وہ معاہدہ کرنا چاہتے ہیں، میں یہ جانتا ہوں۔ انہوں نے کئی بار رابطہ کیا ہے، وہ بات چیت کرنا چاہتے ہیں۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ خطے میں 'بڑا بحری بیڑا' بھیجنے کے بعد ایران کے ساتھ صورتحال غیر مستحکم ہے۔ انہوں نے مشرق وسطیٰ میں طیارہ بردار بحری جہاز 'یو ایس ایس ابراہم لنکن' بھیجنے کے فیصلے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے پاس ایران کے قریب ایک بڑا بحری بیڑا موجود ہے جو وینزویلا کے گرد موجود بیڑے سے بھی بڑا ہے۔ تاہم ٹرمپ نے ان اختیارات پر بات کرنے سے گریز کیا جو ان کی قومی سیکورٹی ٹیم نے انہیں پیش کئے ہیں۔ مذکورہ ویب سائٹ نے صورتحال سے باخبر ذرائع کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ ٹرمپ نے ابھی تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ امکان ہے کہ وہ اس ہفتے مزید مشاورت کریں گے اور ان کے سامنے اضافی فوجی اختیارات پیش کئے جائیں گے۔ دوسری جانب ایک امریکی عہدیدار نے پیر کو اعلان کیا کہ اگر ایران رابطہ کرنا چاہے

سوڈان 22 لاکھ افراد اپنے گھر لوٹ چکے ہیں: اقوام متحدہ تنظیم برائے تارکین وطن

نئی دہلی (ایم این این): بین الاقوامی تنظیم برائے مہاجرت (آئی او ایم) نے پیر کے روز اعلان کیا کہ نومبر ۵۲۰۲ء میں سوڈان کے نو ریاستوں میں تقریباً ۲۵۰۰ مقامات پر اندرون ملک اور بیرون ملک بے گھر ہونے والے ۳۳ لاکھ سے زیادہ سوڈانی واپس آئے، جو پچھلے مہینے کے مقابلے میں ۱۰ فیصد زیادہ ہے۔ یہ اعداد و شمار آئی او ایم کی ایک رپورٹ میں شامل ہیں جو یکم تا ۳۰ نومبر ۵۲۰۲ء کے عرصے کا احاطہ کرتی ہے، اور یہ سوڈان کے تمام ۱۸ ریاستوں کے ۱۸۵ مقامی علاقوں میں ۱۲۰۰ سے زیادہ مقامات سے جمع کردہ اعداد و شمار پر مبنی ہے۔ دریں اثناء تنظیم نے کہا کہ اندازاً ۳۳۳۴۷۰۵۱ افراد سوڈان کی نو ریاستوں میں ۵۶ مقامی علاقوں کے ۲۵۰۰ مقامات پر واپس آئے۔ رپورٹ کے مطابق، واپس آنے والوں میں سے ۳۸ فیصد اندرون ملک بے گھر ہونے والے افراد تھے، جب کہ ۱۷ فیصد ملک سے باہر سے واپس آئے۔ ۱۸ سال سے کم عمر بچوں کا تناسب اندرون ملک بے گھر ہونے والے واپس آنے والوں میں ۵۵ فیصد اور بیرون ملک سے واپس آنے والوں میں ۵۴ فیصد تھا۔ آئی او ایم نے بتایا کہ ملک بھر کے ۱۸۵ مقامی علاقوں میں ۱۱۹۴ مقامات پر ۳۷۲۸۵۲۹ افراد اندرون ملک بے گھر ہیں۔ واضح رہے کہ سوڈان میں اندرون ملک بے گھر افراد کی تعداد پہلے تقریباً ایک کروڑ ۱۵ لاکھ تک پہنچ چکی تھی، جو واپسی کی وجہ سے بتدریج کم ہو کر تازہ ترین اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق تقریباً ۹۳ لاکھ رہ گئی ہے۔ بعد ازاں تنظیم نے کہا کہ اندرونی بے گھر ہونے والوں کی تعداد اپنے عروج کی سطح کے مقابلے میں ۲۰ فیصد اور گزشتہ مہینے کے مقابلے میں ایک فیصد کم ہوئی ہے۔ تاہم اس نے مزید کہا کہ گزشتہ مہینے کے مقابلے میں سوڈان کی ۱۸ ریاستوں میں سے ۱۱ میں اندرون ملک بے گھر افراد کی تعداد میں کمی آئی ہے، جب کہ یہ وسطی دارفور، مشرقی دارفور، شمالی دارفور، جنوبی دارفور، جنوبی کورڈوفان، وہائٹ نیل اور خرطوم میں بڑھی ہے۔ مزید برآں ۱۷ دسمبر کو آئی او ایم نے کہا کہ اس نے اکتوبر ۵۲۰۲ء میں ۳۰۲۷۴۴۶ افراد کی اپنے اصل علاقوں یا قریبی مقامات پر واپسی درج کی، جن میں سے ۱۵۳۷۰۶۲۲ اندرون ملک بے گھر ہونے والے اور ۱۱۷۶۶۵ سوڈان سے باہر سے واپس آنے والے تھے۔ یاد رہے کہ سوڈان کی ۱۸ ریاستوں میں سے، نیم

یوکرین جنگ: 12 لاکھ روسی اور 2 لاکھ یوکرینی فوجی ہلاک، زخمی یا لاپتہ: تحقیق

نئی دہلی (ایم این این): سینٹر فار اسٹریٹجک اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز (سی ایس آئی ایس) نے منگل کو جاری کردہ رپورٹ میں کہا ہے کہ یوکرین میں روس کی جنگ کے نتیجے میں تقریباً ۱۲ لاکھ روسی فوجیوں کا جانی نقصان ہوا ہے جبکہ یوکرین کے ۵ سے ۶ لاکھ فوجی ہلاک یا زخمی ہوئے ہیں۔ سی ایس آئی ایس کے اندازے کے مطابق، گزشتہ تقریباً چار سالوں میں روسی فوج کے ۳ لاکھ ۲۵ ہزار سے زائد فوجی ہلاک ہو چکے ہیں، جو کل نقصانات کا ایک بڑا حصہ ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "دوسری عالمی جنگ کے بعد کسی بھی جنگ میں کسی بھی بڑی طاقت کو اتنے جانی نقصان کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔" دریں اثناء رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اتنا بڑا نقصان اٹھانے کے باوجود روسی فوج محاذ پر نمایاں طور پر فروری ۲۲۰۲ء سے دسمبر ۵۲۰۲ء کے درمیان یوکرینی فوجی دستوں کے بھی ایک لاکھ سے ایک لاکھ ۴۰ ہزار کے درمیان فوجی ہلاک ہوئے ہیں۔ بعد ازاں تحقیق میں خبردار کیا گیا ہے کہ ہلاکتوں کی تعداد مزید بڑھ سکتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، روس اور یوکرین کا مجموعی جانی نقصان ۱۸ لاکھ تک ہو سکتا ہے شہریوں پر بھی شدید اثرات ڈالے ہیں۔ اقوام متحدہ کے نگران اداروں کے اعداد و شمار کے مطابق، سال ۲۲۰۲ء کے علاوہ، ۵۲۰۲ء میں یوکرین میں کسی بھی دوسرے سال کے مقابلے میں زیادہ شہری ہلاکتیں ہوئی ہیں۔ جبکہ اقوام متحدہ کے ہائی کمیشن برائے انسانی حقوق کے دفتر کے مطابق، سال ۵۲۰۲ء کے

بھارتیہ ریل

"اطلاع عام"

ریلوے لائنوں اور احاطوں کے سبھی استعمال کنندہ کو اطلاع ھذا کے ذریعہ مطلع کیا جاتا ہے کہ اتر ریلوے کے مندرجہ ذیل سیشن پر 25,000 وولٹ 50 ہرٹز اے سی اوور ہیڈ ٹریکشن وائرز کی سامنے مقررہ تاریخ کو یا بعد میں جنریٹ کیا جائے گا اس تاریخ پر اور اس تاریخ سے اوور ہیڈ ٹریکشن لائن کو سب وقت کیلئے بجلی کرنٹ مانا جائے گا اور کوئی غیر مجاز شخص اس اوور ہیڈ لائن کی نزدیک میں داخل ہونے یا کام کرنے نہیں جائے گا۔

سکشن	تاریخ
اتر ریلوے میں فیروز پور ڈویژن کے لدھیانہ سٹیشن پر لدھیانہ / ایس ایس پی کو 25 کے وی اے سی 50 ہرٹز سنگلز فیز الیکٹرک ٹریکشن شروع کرنے کیلئے	15-02026

ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر / کنسٹرکشن
اتر ریلوے، جالندھر شہر
334/2026
گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

تکمیل کی تاریخ / وقت: 19.02.2026 15:00

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کرتے ہوئے سینئر ڈی ایس ٹی ای / جے اے ٹی ٹینڈر نوٹس نمبر 433 TELE_JAT_20_25-26 تکمیل کی تاریخ / وقت 15:00 19/02/2026 بجے کے خلاف https://www.ireps.gov.in پر ای۔ٹینڈرس طلب کرتے ہیں۔ بولی دہندہ اپنی اصل / ترمیم شدہ بولیاں صرف تکمیل کی تاریخ اور وقت تک ہی پیش کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینوول تجویز کی اجازت نہیں ہے، اور حاصل ہونے والی ایسی کسی بھی مینوول تجویز کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر دستاویز کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب آن لائن ادائیگی طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینوول ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

قراری قسم	کام		
کام کا نام	شمالی ریلوے جموں ڈویژن کے اسٹیشنوں پر پرانے ایکس چینج کو سرور پر مبنی آئی پی پر مبنی ایکس چینج سے بدلنا		
ٹینڈر تکمیل کی تاریخ اور وقت	19/02/2026 15:00	ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	30/01/2026 13:07
اشتہار کی قیمت (روپے)	1940477092	آئی آر ای پی ایس کے مطابق بولی شروع کرنے کی تاریخ	05/02/2026
بیعانہ رقم (روپے)	247000.00	پورا ہونے کی مدت	04 مہینے

ٹینڈر نوٹس نمبر: 433 TELE_ JAT_20_25-26 تاریخ:- 29.01.2026
350/26
گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نوٹس نمبر:- 433_Sig_21_25_26 مورخہ: 28.01.2026

بند ہونے کی تاریخ / وقت: 20.02.2026 کو 15:00 بجے

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کر رہے سینئر ڈی ایس ٹی ای / جے اے ٹی ٹنڈر نوٹس نمبر 433_Sig_21_25_26 بند ہونے کی تاریخ / وقت 20.02.2026 کو 15:00 بجے کے خلاف https://www.ireps.gov.in پر ای۔ٹنڈرز طلب کرتے ہیں۔ بولی دھندہ اپنی اصل / ترمیمی بولیاں صرف بند ہونے کی تاریخ و وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ اس ٹنڈر کے خلاف مینوئل پیشکش کی اجازت نہیں ہے، اور آنے والے ایسے کسی بھی مینوئل پیشکش کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹنڈر کے لئے ٹنڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب آن لائن ادائیگی طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدیں وغیرہ کے ذریعے سے مینوئل ادائیگی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

این آئی ٹی ہیڈر

معاہدہ کی قسم	کام۔		
کام کا نام	سینئر ڈی ایس ٹی ای / جے اے ٹی کے سیکشنوں کے لئے ایک سال کی سیکشنل سگنل رکھ رکھاؤ معاہدہ (ایس ایس ایم سی)		
ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت	20.02.2026 15:00 بجے	ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ و وقت	29.01.2026 17:54 بجے
اشتہار کی قیمت (روپے)	99,93,579.13	آئی آر ای پی ایس کے مطابق بولی شروع کرنے کی تاریخ	06.02.2026
بیعانہ رقم (روپے)	1,99,900.00	پورا ہونے کی میعاد	4 ماہ

336/2026
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، مال بھاڑا، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای نیلامی مدعو کی جاتی ہے:

نیلامی نوٹس نمبر	نیلامی شروع ہونے کی تاریخ اور وقت	کام کا نام
EAFZR-VP26-01	16.02.2026 کو 11.00 بجے	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر / ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 12138/R1, 19612/F1 & 14619/20 میں راؤنڈ ٹرپ VP
EAFZR-SLR26-09	17.02.2026 کو 11.00 بجے	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر / ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 15212/R1, & 15212/R1 میں راؤنڈ ٹرپ VP

تفصیلی جانکاری اور رجسٹریشن کیلئے براہ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں
346/2026
صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر، فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز، آخری تاریخ 22-02-2026 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ بینکر چیک، ایف ڈی اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر سیکشن	بیکٹ سسٹم
کھلا	کام	سنگل بیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
29-01-2026	11-02-206	25-02-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	226-2025-26-ADEN-2-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ / فیروز پور کے تحت جالندھر شہر۔ فیروز پور مارگ پر انتہائی جل بھراؤ والی محدود اونچائی والی سب وے نمبر سی۔35، سی۔42، سی۔44، سی۔116، سی۔ 67 اور سی۔ 73 میں کور شیڈ کا انتظام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفری ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
3,79,74,099.65	3,48,900/-	60 دن	06 مہینے

اسی نوعیت کا کام:۔ "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔
2. ھندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کے مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ھی جائز ہونگے۔
ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 226-2025-26-ADEN-2-FZR مورخہ 30-01-2026
343/2026
گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

صہیونیت

سامراجیت اور قضیہ فلسطین

خطے کی تاریخ کا جائزہ لیں تو ہمیں صہیونیت کی اپنی زمین کو وسعت اور زمینوں کو تباہ کرنے کی بھوک کا اندازہ ہوگا

تحریر.....
قاسم اے معینی

غزہ سے سامنے آنے والے پرتشدد مناظر دل دہلا دینے والے ہیں۔ بالخصوص کفن میں لپٹی ننھی لاشوں اور بچوں کی تصاویر نے دنیا کو ہلا دیا ہے لیکن اگر کسی کا دل نہیں دہلا تو وہ مغربی ممالک میں صاحبِ اقتدار اسرائیل کے حامی اور امت مسلمہ کے بااثر لوگ ہیں۔

غزہ میں اسرائیل کے تازہ ترین حملے نے جہاں فلسطینی عوام کی بدحالی اور مظلومیت کو ظاہر کیا وہیں ان کے مقصد کی صداقت کا ثبوت بھی پیش کیا۔ ساتھ ہی ان حملوں نے اسرائیلی ریاست کی جانب سے نہتی اور کمزور آبادی کے خلاف ظلم کو بھی بے نقاب کیا۔

بہت سے لوگ اس بارے میں تبصرہ کر چکے ہیں کہ یہ تنازع اور فلسطینی شہریوں کے درپیش مشکلات کا آغاز 7 اکتوبر کو حماس کے اسرائیل پر حملوں کے ساتھ شروع نہیں ہوا۔ ظلم، تشدد اور تذلیل کی یہ کہانی سو سال سے بھی زیادہ پرانی ہے۔

یہ سمجھنے کے لیے کہ آخر قضیہ فلسطین کیا ہے، ہمیں 20 ویں صدی میں اس خطے کی تاریخ کا جائزہ لینا ہوگا کیونکہ یوں ہمیں وہ ناانصافی سمجھ آئی گی جس کا گزشتہ 100 سالوں سے فلسطینی شکار ہیں۔ اس طرح ہمیں صہیونیوں کی جانب سے اپنی زمینوں کو وسعت دینے اور تباہی پھیلانے کی بھوک کا بھی اندازہ ہوگا اور اس بات کا شعور بھی پیدا ہوگا کہ آخر بیقصور شہریوں کے خلاف اسرائیل کے ناقابلِ معافی اقدامات کو مغربی ممالک کی حمایت کیوں حاصل ہے۔

صہیونیت جو کہ اسرائیلی ریاست کے قیام کا نظریہ ہے، اس کے مطابق یہودیوں سے اس زمین کا وعدہ کیا گیا تھا جس کا انہوں نے 2 ہزار سال بعد یعنی 1948ء میں دعویٰ کیا (فلسطینیوں کو بیدخل کرنے کے بعد)۔ تاہم اس تحریر کا موضوع یہ نہیں کہ ہم نظریاتی اختلافات کا ذکر کریں کیونکہ یہ ایک علیحدہ موضوع ہے بلکہ ہم اس تحریر میں اس خطے کی سو سالہ تاریخی اور جغرافیائی صورتحال کا جائزہ لیں گے۔

اس بنیاد پر کیا جانے والا غیر جانبدارانہ تجزیہ صرف اس نظریے کو تقویت دے گا کہ فلسطین کی مقامی آبادی کو استعماری سازشوں اور صیہونی درندگی کی وجہ سے ان کی سرزمین سے بےدخل کر دیا گیا تھا اور یہ کہ یورپ کے یہودیوں نے فلسطین میں ایک ایسی سرزمین پر اپنی ریاست قائم کی جو ان کی نہیں تھی۔

اس کے علاوہ شواہد ان حقائق کی نشاندہی کرتے ہیں کہ ایک صدی قبل برطانوی راج، اس کے وارثوں اور صہیونیوں کے درمیان ایک گہرا تعلق تھا جو کہ ان مغربی ریاستوں کی بےحسی کو واضح کرتا ہے۔ ان میں خاص طور پر امریکا اور یورپی ممالک شامل ہیں جو کہ آج بھی اسرائیل کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں جس نے 6 ہفتوں میں ساڑھے 5 ہزار فلسطینی بچوں کو بیرحمی سے قتل کیا۔

تصادم کی ابتدا

شاید پہلی جنگِ عظیم اور سلطنتِ عثمانیہ کا خاتمہ قضیہ فلسطین کا نقطہ آغاز تھا۔ عثمانی سلطنت جو کہ ایشیا، افریقہ اور یورپ میں ایک مضبوط قوت تھی، پہلی جنگِ عظیم کے بعد بدحال ہوچکی تھی اور اسے 'یورپ کا مردِ بیمار' کہا جاتا تھا۔ پہلی جنگِ عظیم کے بعد یورپ کی نوآبادیاتی قوتوں نے سلطنت عثمانیہ کی باقیات کو آپس میں بانٹ لیا۔

تقسیم اور حکمرانی یعنی ڈیوائڈ اینڈ رول کے اصول پر عمل درآمد کرتے ہوئے برطانیہ نے شریفِ مکہ اور حجاز کے حکمران حسین بن علی (جن کی اولاد آج اردن پر حکمرانی کر رہی ہے) پر زور دیا کہ وہ سلطنت عثمانیہ کے خلاف کھڑے ہوں۔ اس طرح شروع ہونے والی عرب بغاوت عرب سرزمین پر سلطنتِ عثمانیہ کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوئی۔ یہی فلسطین پر برطانوی قبضے اور 3 دہائیوں بعد اسرائیل کے قیام کا باعث بنا۔

ایک جانب جہاں برطانیہ عربوں سے وعدہ کر رہا تھا کہ انہیں حکمرانی کے لیے زمین دے گا وہیں دوسری جانب وہ یورپی یہودیوں کو بھی یقین دلا رہا تھا کہ فلسطین ان کا ہے، اس حقیقت کے برعکس کہ فلسطینی زمین کے حوالے سے برطانیہ کو کوئی قانونی حق حاصل نہیں تھا کہ وہ اسے کسی کو دے کیونکہ یہ زمین اس کی تھی ہی نہیں۔

2 نومبر 1917ء کے بدنام زمانہ اعلانِ بالفور میں برطانوی سیکریٹری خارجہ اور سابق وزیراعظم آرتھر جیمز بالفور نے اس وقت کے ممتاز برطانوی صہیونی لارڈ والٹر روتھسچلڈ کو بتایا کہ 'برطانوی حکومت فلسطین میں یہودیوں کے لیے ریاست کے قیام کے حق میں مثبت رائے رکھتی ہے اور وہ اس مقصد کے حصول کے لیے سہولتیں فراہم کرنے کی تمام کوششیں بروئے کار لائے گی'۔ انہوں نے یہ نقطہ بھی شامل کیا کہ اس سے فلسطین میں مقیم غیر یہودی آبادیوں کے حقوق متاثر نہیں ہوں گے۔

یروشلم پر قبضہ

اعلانِ بالفور کے ایک ماہ بعد یروشلم بھی سلطنتِ عثمانیہ کے ہاتھوں سے نکل گیا اور برطانوی قبضے میں آگیا۔ کہا جاتا ہے کہ یروشلم میں داخل ہوتے ہوئے فاتح برطانوی جنرل ایڈمنڈ ایلنبی نے کہا تھا کہ 'صلیبی جنگیں اب پوری ہوچکی ہیں'۔

اسی طرح کا ایک اور دلچسپ واقعہ 1920ء میں پیش آیا جب دمشق پر قبضہ کرنے کے بعد فرانسیسی جنرل ہینری گورانڈ صلاح الدین ایوبی کی قبر پر گیا اور کہا کہ 'صلاح الدین، ہم واپس آچکے ہیں'۔

عثمانی سلطنت کے ماتحت فلسطین کے زوال کے بعد ایک 'مینڈیٹری فلسطین' بنا جو کہ لیگ آف نیشنز کے تحت برطانیہ کے قبضے میں تھا۔ اسی دوران یورپ میں فاشزم میں اضافے کے ساتھ ہی یورپ سے یہودیوں کی فلسطین ہجرت میں اضافہ ہوا۔

احد ہعام جو کہ خود ایک صہیونی تھے انہوں نے اپنے ہم وطنوں کے بارے میں کہا 'یہ لوگ عربوں سے دشمنی اور ظلم کا برتاؤ کرتے ہیں، انہیں ان کے بنیادی حقوق سے محروم اور بلاوجہ پریشان کرتے ہیں پھر ان اعمال پر فخر بھی کرتے ہیں'۔ حالات مزید خراب ہوئے اور صہیونیوں پھر بعدازاں اسرائیلیوں نے عربوں کے ساتھ مزید برا کیا اور غزہ کی تباہی نے یہ ثابت بھی کر دیا ہے۔

برطانوی راج کا غلط فیصلہ

جہاں یورپ کے اشرافیہ نے یورپی ملکوں کو یہودیوں سے پاک کرنے کے لیے انہیں فلسطین ہجرت کرنے کی ترغیب دی وہیں صہیونیوں نے فلسطین میں یہودی ریاست بنانے کے بدلے میں برطانیہ کو اپنی خدمات کی پیشکش کی۔

مثال کے طور پر کھائیم ویزمین جو بعدازاں اسرائیل کے پہلے صدر بنے، نے 1914ء میں کہا تھا کہ '۔۔۔فلسطین کو برطانوی اثر و رسوخ کے دائرے میں آنا چاہیے اور اگر برطانیہ وہاں یہودی آبادکاری کی حوصلہ افزائی کرتا ہے تو 20 سے 30 سالوں میں وہاں 10 لاکھ یا اس سے زائد یہودی بس جائیں گے جو کہ سوئز کینال کی بہتر حفاظت کریں گے'۔

دوسری جنگِ عظیم کے اختتام پر فلسطین میں یہودیوں کی ہجرت میں واضح اضافہ ہوا اور اس کے ساتھ ہی عربوں اور یہودیوں کے درمیان تناؤ بھی بڑھا۔ جنگِ عظیم اول اور دوم کے بعد برطانوی راج کمزور پڑ چکا تھا تو اس نے فلسطین کے مسئلے سے جان چھڑانے کا فیصلہ کیا اور 1948ء میں اپنے قبضے کو ختم کر دیا جس کے بعد اس معاملے کی باگ اقوام متحدہ کے کورٹ میں چلی گئی جس نے فلسطین کو عرب اور یہودی ریاستوں میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا۔

عربوں نے تقسیم کے اس منصوبے کو مسترد کر دیا جبکہ یہودیوں نے آزادی کا اعلان کیا، جس کے بعد 1948ء کی عرب-اسرائیل جنگ کا آغاز ہوا۔

اسرائیلی ریاست کی وسعت

'گریٹر اسرائیل' کو اکثر سازشی نظریات رکھنے والوں اور یوٹیوب کی پیداوار کہہ کر مسترد کر دیا جاتا ہے۔ پھر بھی حقیقت یہ ہے کہ اپنی زمین کو وسعت دینا اور دیگر لوگوں کی زمینوں پر قبضہ کرنا، سیاسی صیہونیت کے ڈی این اے میں موجود ہے۔

سیاسی صہیونیت کے بانی تھیوڈور ہرزل نے اپنی ڈائریز میں لکھا تھا کہ اسرائیل کی سرحدیں 'مصر کے دریا سے فرات تک' پھیلنی چاہئیں جبکہ دیگر صہیونی مفکرین نے لبنان، شام اور اردن کے کچھ حصوں کو بھی ریاست میں شامل کرنے کا خواب دیکھا تھا۔

یقینی طور پر جدید اسرائیل میں صہیونیت کے وارث اپنے بزرگوں کے وژن پر عمل کر رہے ہیں پھر خواہ وہ مقبوضہ علاقوں میں بستیوں کے قیام کے ذریعے ہو جسے عالمی برادری غیر قانونی سمجھتی ہے یا پھر شام (گولان کی پہاڑیوں) اور لبنان (شیبا فارمز) کے علاقوں پر قبضے سے۔

اسرائیل کے قیام کے بعد زمینوں پر قبضے کی وجہ سے بہت سے عرب-اسرائیل تنازع پھوٹ پڑے۔ مثال کے طور پر 1948ء کے نکبہ (لفظی معنی 'آفت' جس کے نتیجے میں بڑی تعداد میں فلسطینی اپنے گھروں سے بیدخل کیے گئے) کے نتیجے میں اسرائیل کا قیام عمل میں آیا۔ صہیونی ریاست نے فلسطین کی 80 فیصد زمین پر قبضہ کر لیا جسے اقوام متحدہ کے منصوبے کے مطابق دو حصوں میں تقسیم کیا جانا تھا۔

1956ء میں جمال عبدالناصر نے سوئز کنال کو قومیانے کی کوشش کی تو برطانیہ، فرانس اور اسرائیل نے مل کر مصر پر حملہ کر دیا۔ اس کے تقریباً ایک دہائی بعد 1967ء کی جنگ میں اسرائیل غزہ، مغربی کنارے، یروشلم اور مصر کے سینائی اور گولان پر قابض ہوگیا۔ 1982ء میں اس نے لبنان پر حملہ کیا اور 2000ء میں لبنان کے عسکری گروپ حزب اللہ نے اس قبضے کا خاتمہ کیا اور جنوبی لبنان سے اسرائیلیوں کا انخلا ہوا۔

مندرجہ بالا حقائق کی رو سے دیکھا جائے تو اسرائیل کو لوگوں کی زمینیں ہتھیانے کی ایک عجیب بھوک ہے اور اس میں اکثر اسے اپنے مغربی دوستوں کی حمایت بھی حاصل ہوتی ہے۔ 1956ء میں سوئز جنگ تک برطانیہ باضابطہ طور پر اسرائیل کا سرپرست تھا جبکہ خفیہ ایٹمی پروگرام میں فرانس نے اسرائیل کی مدد کی۔

لیکن سوئز جنگ کے بعد امریکا جو کہ پرانی دنیا کی یورپی سلطنتوں کا وارث اور نئی دنیا کا مالک تھا، وہ اسرائیل کا بڑا غیر ملکی حمایتی بن کر سامنے ا?یا۔ اس نے اسرائیل کو اربوں ڈالرز کی امداد دی اور سفارتی سطح پر اسرائیل کا دفاع بھی کیا۔

مغربی ممالک کی پشت پناہی

لیکن صورتحال ہمیشہ سے ایسی نہیں تھی۔ امریکی صدر آئزن ہاور کی انتظامیہ نے اقوام متحدہ میں مصر پر سہ فریقی حملے کے حوالے سے مذمتی قرارداد پیش کی تھی۔ لیکن شاید سرد جنگ اور امریکا میں اسرائیلی لابی کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کی وجہ سے 1967ء کی جنگ کے بعد امریکا کی جانب سے اسرائیل کا دفاع مضبوط ہوگیا۔ درحقیقت 1973ء کی جنگ میں امریکا نے اپنے فوجی اور ہتھیار اسرائیل بھیجے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ اسرائیلی، عربوں کے حملوں سے محفوظ رہیں۔

اس مضبوط دفاع میں اس وقت بھی کمی نہ آئی جب اسرائیل نے 7 اکتوبر کے حملوں کے بعد 13 ہزار سے زائد فلسطینیوں کا سفاکانہ قتل کیا۔ حماس کے حملوں کے بعد یورپی اور امریکی رہنماؤں نے اسرائیل کے لیے صف بندی کی، بن یامین نیتن یاہو کو گلے لگایا اور اسرائیلیوں کو یقین دہانی کروائی کہ 'ہم' 'ان' کے خلاف 'آپ' کے ساتھ کھڑے ہیں۔

یہ تماشا اس وقت بھی جاری رہا جب واشنگٹن، لندن اور پیرس میں ہزاروں لوگوں نے سڑکوں پر نکل کر نہتے شہریوں کے خلاف خونریزی روکنے کا مطالبہ کیا۔ مغربی ممالک کی اسرائیل کے لیے غیر مشروط حمایت اور فلسطینیوں کے ساتھ حقارت بھرے سلوک نے ان کے دوہرے رویے کو واضح طور پر ظاہر کیا اور اس ردعمل نے جیسے 100 سال پرانی گتھی سلجھا دی ہے۔

اسرائیل کا قیام برطانوی راج عمل میں آیا۔ برطانوی سلطنت کے پیشروؤں نے اس کی حمایت کی اور اس کا دفاع کیا۔ یقینی طور پر یہ حمایت دوطرفہ تھی کیونکہ اسرائیل نے مشرقِ وسطیٰ میں برطانوی راج کے ساتھ اپنی وفاداری کا ثبوت دیا اور ان کے لیے خدمات سرانجام دیں۔ یہ امید کرنا ہماری بھول ہوگی کہ موجودہ کشیدگی کم ہونے کے بعد مغربی ممالک مسئلہ فلسطین کے لیے کوئی منصفانہ اور دیرپا حل پیش کریں گے۔

صرف عالمی جنوب کے ممالک ہی ایک ایسا مساوی حل پیش کرسکتے ہیں جو کہ راملہ میں بیٹھی فلسطینی قیادت ہی نہیں بلکہ سب کے لیے قابلِ قبول ہو کیونکہ یہ ممالک خود برطانوی راج کے متاثرین ہیں۔ غزہ میں قتلِ عام سے ثابت ہوچکا کہ مغربی ممالک اسرائیل کی حمایت ترک نہیں کریں گے۔

تاریخ کے اوراق دیکھیں تو 1968ء میں کیا گیا برطانوی مورخ آرنلڈ جے ٹوئنبی کا قضیہ فلسطین کا تجزیہ اس کے ممکنہ حل کی جانب اشارا کرتا ہے:

اگرچہ تاریخ کو بدلا نہیں جاسکتا لیکن اگر ہم چاہیں تو اس سے سیکھ ضرور سکتے ہیں۔ غیر منصفانہ طریقے سے حالات کو معمول پر لانے سے فلسطینیوں کے مصائب ختم نہیں ہوں گے اور نہ ہی عرب مردوں، خواتین اور بچوں کو بیرحمی سے نشانہ بنا کر ان میں آزادی اور باوقار زندگی گزارنے کی امنگ کو کم کیا جاسکتا ہے۔

فلسطینیوں کو انصاف فراہم کرکے ہی اس مظلوم سرزمین پر امن قائم کیا جاسکتا ہے۔

وطن
سرینگر

آسمانی قہر زمین پر

دُنیا میں انسان کے آنے کے بعد سے ہی کبھی بچے کے ماں باپ اپنے آپ کو اور اپنے بچوں کو اور پھر بچے تھوڑے بڑے ہو کر جوان ہو جاتے ہیں اور پھر وہ اپنے آپ کی فکر اور ساتھ میں اپنے ماں باپ کا غم لئے ہوئے زندگی کی اس دوڑ کو آگے بڑھاتے ہیں۔اِسی چلت پھرت اور ایک دوسرے کا غم، دُکھ درد سمجھنا اور ایک دوسرے کی خوشی اور غم میں شریک ہونے کو زندگی کہتے ہیں۔ زندگی ایک خوبصورت تحفہ ہے قدرت کی طرف سے ایک انسان کو اور دُنیا کا ہر ایک انسان اپنی زندگی اپنے حساب سے اور بہترین طریقے سے گُزارنا چاہتا ہ۔ دُنیا میں ایک اکیلا انسان صرف اپنی زندگی آرام سے گُزارنا چاہتا ہے بلکہ وہ اپنے ساتھ ساتھ اپنے بچوں، بہن بھائیوں کی زندگی بھی آرام طلبی سے گزارنے کا طلبگار رہتا ہے۔انسان یوں تو دن رات ایک کر کے دُنیا کی آسائش بھری زندگی گزارنے کیلئے کام کرتا رہتا ہے مگر اُپر والے نے انسان کیلئے کچھ اور ہی سونچا ہوتا ہے اور اِس کو تقدیرِ الٰہی کہتے ہیں۔آجکل ہم لوگ دیکھتے ہے کہ کھلی دھوپ میں آسمان سے پانی برستا ہے اور ساتھ ہی ندی نالوں میں تکیانی اور سیلابی صورتحال پیدا ہوتی ہیں اور اُس صورتحال میں ایک انسان کبھی کبھی اپنی اور اپنے بچوں کی زندگی گنواتا ہے اور دن رات محنت کرنے کے بعد آسائش کے بدلے موت کی آغوش میں چلا جاتا ہے۔اتنا ہی نہیں بلکہ بہت ساری جگہوں پر بڑے بڑے پہاڑ ایک ہی سیکنڈ یا منٹ میں زمین بوس ہو جاتا ہے اور یہ ساری چیزیں قدرتی قہر جو زمین پر آجاتا ہے اور اس قہر میں انسانی جانے تلف ہو جاتی ہیں۔انسان اس وقت آسمانی قہر میں بُری طرح مبتلا ہو چکا ہے اور شاید یہ انسانوں کی گناہوں کی وجہ سے انسان پر بارش اور برسات کی وجہ سے ہے اور دُنیا کے پورے لوگوں کو اِس بارے میں سونچ سمجھ کر قدرتی نظام کے ساتھ چلنا ہوگا تا کہ خُدا کی طرف سے قہر سے خود کو اور اپنے اہل وعیال کو بچانا ہوگا تا کہ زندگی کی اِس دوڑ میں آسمانی قہر سے بچا جا سکے۔

میانمار میں بغاوت کے بعد کے حالات

تصدق بشیر، بانیہال

میانمار میں فوجی بغاوت کے بعد پولیس نے ملک کی اہم سویلین رہنما آنگ سان سوچی کے خلاف متعدد مقدمات درج کیے ہیں۔ پولیس دستاویزات کے مطابق آنگ سان سوچی **15** فروری تک زیرِ حراست رہیں گی۔ آنگ سان سوچی کے خلاف درج مقدمے میں امپورٹ اور ایکسپورٹ قوانین کی خلاف ورزی اور غیر قانونی کمیونیکیشن ڈیوائسز رکھنے کے الزامات شامل ہیں۔ آنگ سان سوچی اس وقت کہاں ہیں، اس بارے میں معلومات نہیں ہیں۔ اطلاعات کے مطابق ان کو دارالحکومت میں قائم اپنی رہائش گاہ میں ہی حراست میں رکھا گیا ہے۔ سرکاری دستاویزات کے مطابق میانمار کے برطرف کیے گئے صدر کے خلاف بھی مقدمات قائم کیے گئے ہیں۔ ان پر کورونا وائرس کی وبا کے دوران ضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مجمع اکھٹا کرنے کا مقدمہ قائم کیا گیا ہے۔ انھیں دو ہفتے کے لیے حراست میں لے لیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ یکم فروری کو میانمار میں فوجی بغاوت کے بعد سے نہ تو صدر اور نہ ہی آنگ سان سوچی کی جانب سے کوئی پیغام سامنے آیا ہے۔ مسلح افواج کے کمانڈر اِن چیف من آنگ ہلینگ کی قیادت میں **11** رکنی کابینہ نے ایک سال کے لیے ایمرجنسی نافذ کر دی ہے۔ فوج نے مؤقف اختیار کیا ہے کہ نومبر میں ہونے والے انتخابات میں دھاندلی کی گئی تھی۔ ان انتخابات میں آنگ سان سوچی کی جماعت نیشنل لیگ فار ڈیموکریسی نے بھاری اکثریت حاصل کی تھی۔

آنگ سان سوچی کے خلاف مقدمہ کیا ہے؟

پولیس نے عدالت میں جمع کرائی گئیں دستاویزات میں ملک کی برطرف قیادت کے خلاف الزامات کی تفصیل بتائی ہے۔ الزامات کے مطابق آنگ سان سوچی نے اپنے استعمال کے لیے غیر قانونی طور پر کمیونیکیشن کے آلات جیسا کہ واکی ٹاکیز، بیرون ملک سے درآمد کیں اور یہ ان کے گھر سے برآمد ہوئی ہیں۔ دستاویزات کے مطابق آنگ سان سوچی کو ریمانڈ پر پولیس کی حراست میں دے دیا گیا ہے۔ میانمار کے برطرف صدر ون مینت پر نیشنل ڈزاسٹر مینیجمنٹ قانون کے تحت مقدمہ درج کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ انتخابات کے دوران انھوں نے اپنے حامیوں کے ساتھ گاڑیوں کے قافلوں میں لوگوں سے ملاقاتیں کیں۔ میانمار میں آنگ سان سوچی کی رہائی کے لیے آوازیں بلند ہو رہی ہیں۔ میانمار میں فوجی بغاوت کے بعد آنگ سان سوچی کی رہائی کے لیے اٹھنے والی آوازوں میں تیزی آتی جا رہی ہے۔ میانمار کی فوجی قیادت نے پیر کو آنگ سان سوچی کی سیاسی جماعت پر بھاری اکثریت سے انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے میں دھاندلی کے الزامات عائد کرتے ہوئے سوچی سمیت دیگر منتخب رہنماؤں کو حراست میں لے لیا تھا۔ آنگ سان سوچی کی نیشنل لیگ فار ڈیموکریسی (این ایل ڈی) نے منگل کو اپنی قائد کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ این ایل ڈی نے فوج سے نومبر میں ہونے والے عام انتخابات کے نتائج کو تسلیم کرنے کا بھی مطالہ کیا جس میں این ایل ڈی نے **80** فیصد ووٹ حاصل کیے تھے۔ سوچی جو ملک کی منتخب حکومت کی سربراہی کر رہی تھیں ان کو فوج کی حراست میں لیے جانے کے بعد کسی نے نہیں دیکھا تھا۔ سینکڑوں کی تعداد میں منتخب اراکین بھی فوجی بغاوت کے بعد ملک کے دارالحکومت میں ان کے رہائشی علاقے کو گھیرے میں لیے جانے کے بعد سے حراست میں ہیں۔ ملک میں کہیں سے بھی کسی عوامی مظاہرے کی کوئی اطلاع نہیں ہے لیکن طبی عملے کی طرف سے احتجاجاً ہڑتال کی گئی ہے۔ میامنار جس کا پرانا نام برما تھا، وہاں سنہ **2011** تک فوجی آمریت قائم رہی اور اس کے بعد آنگ سان سوچی کی قیادت میں ملک میں سیاسی اصلاحات کا عمل شروع ہوا اور ملک میں کئی دہائیوں بعد عام انتخابات کرائے گئے اور ایک جمہوری حکومت قائم ہوئی۔ پولیس نے عدالت میں جمع کرائی گئیں دستاویزات میں ملک کی برطرف قیادت کے خلاف الزامات کی تفصیل بتائی ہے۔ الزامات کے مطابق آنگ سان سوچی نے اپنے استعمال کے لیے غیر قانونی طور پر کمیونیکیشن کے آلات جیسا کہ واکی ٹاکیز، بیرون ملک سے درآمد کیں اور یہ ان کے گھر سے برآمد ہوئی ہیں۔ دستاویزات کے مطابق آنگ سان سوچی کو ریمانڈ پر پولیس کی حراست میں دے دیا گیا ہے۔ میانمار کے برطرف صدر ون مینت پر نیشنل ڈزاسٹر مینیجمنٹ قانون کے تحت مقدمہ درج کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ انتخابات کے دوران انھوں نے اپنے حامیوں کے ساتھ گاڑیوں کے قافلوں میں لوگوں سے ملاقاتیں کیں۔ میانمار میں آنگ سان سوچی کی رہائی کے لیے آوازیں بلند ہو رہی ہیں۔ میانمار میں فوجی بغاوت کے بعد آنگ سان سوچی کی رہائی کے لیے اٹھنے والی آوازوں میں تیزی آتی جا رہی ہے۔ میانمار کی فوجی قیادت نے پیر کو آنگ سان سوچی کی سیاسی جماعت پر بھاری اکثریت سے انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے میں دھاندلی کے الزامات عائد کرتے ہوئے سوچی سمیت دیگر منتخب رہنماؤں کو حراست میں لے لیا تھا۔ آنگ سان سوچی کی نیشنل لیگ فار ڈیموکریسی (این ایل ڈی) نے منگل کو اپنی قائد کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ این ایل ڈی نے فوج سے نومبر میں ہونے والے عام انتخابات کے نتائج کو تسلیم کرنے کا بھی مطالہ کیا جس میں این ایل ڈی نے **80** فیصد ووٹ حاصل کیے تھے۔ سوچی جو ملک کی منتخب حکومت کی سربراہی کر رہی تھیں ان کو فوج کی حراست میں لیے جانے کے بعد کسی نے نہیں دیکھا تھا۔ سینکڑوں کی تعداد میں منتخب اراکین بھی فوجی بغاوت کے بعد ملک کے دارالحکومت میں ان کے رہائشی علاقے کو گھیرے میں لیے جانے کے بعد سے حراست میں ہیں۔ ملک میں کہیں سے بھی کسی عوامی مظاہرے کی کوئی اطلاع نہیں ہے لیکن طبی عملے کی طرف سے احتجاجاً ہڑتال کی گئی ہے۔ میامنار جس کا پرانا نام برما تھا، وہاں سنہ **2011** تک فوجی آمریت قائم رہی اور اس کے بعد آنگ سان سوچی کی قیادت میں ملک میں سیاسی اصلاحات کا عمل شروع ہوا اور ملک میں کئی دہائیوں بعد عام انتخابات کرائے گئے اور ایک جمہوری حکومت قائم ہوئی۔

آنگ سان سوچی کہاں ہیں؟

آنگ سان سوچی کو پیر کو علی الصبح گرفتار کیے جانے کے بعد سے سرکاری طور پر ان کے بارے میں کچھ نہیں کہا گیا تھا اور بدھ کو ان کے خلاف مقدمے کی خبر سامنے آئی ہے۔ اس سے پہلے آنگ سان سوچی کی جماعت این ایل ڈی کے ذرائع کے حوالے سے کہا گیا تھا کہ آنگ سان سوچی اور صدر ون مینت کو ان کے گھروں پر ہی نظر بند کر دیا گیا ہے۔ ایک رکن پارلیمان نے فرانسیسی خبر رساں ادارے کو نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر بتایا تھا کہ 'ہمیں کہا گیا ہے کہ فکر مند نہ ہوں۔ لیکن ہم فکر مند ہیں۔ اگر ہم ان کی گھر پر نظر بندی کی کوئی تصویر دیکھ لیں تو ہماری پریشانی میں کمی ہو گی۔' بہت سے ارکان پارلیمان کو دارالحکومت میں ان کی سرکاری رہائش گاہ پر ہی نظر بند کر دیا گیا ہے لیکن این ایل ڈی کے ایک رکن نے اسے ایک کھلا حراستی مرکز قرار دیا ہے۔ آنگ سان سوچی جنھوں نے سنہ **1989** سے **2010** تک پندرہ سال فوج کی حراست میں گزرے تھے، انھوں نے گرفتاری سے قبل اپنے حامیوں کے نام ایک خط میں فوجی بغاوت کے خلاف احتجاج کرنے کا کہا تھا۔ انھوں نے خبردار کیا تھا کہ فوجی بغاوت کے بعد ملک پھر فوجی آمریت کی طرف چلا جائے گا۔ میانمار کے آئین کے تحت آنگ سان سوچی ملک کی صدر نہیں بن سکتیں کیونکہ آئین میں درج ہے کہ غیر ملکی بچوں کے والدین ملک کے صدر کا عہدہ نہیں سنبھال سکتے۔ آنگ سوچی کے شوہر برطانوی شہریت کے حامل تھے اور ان کے بچے بھی برطانوی شہریت رکھتے ہیں۔ لیکن این ایل ڈی کی سنہ **2015** کے انتخابات میں کامیابی کے بعد سے عملی طور پر انھیں ہی ملک کے سربراہ کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔

امریکہ کی تنبیہ، پاکستان اور دیگر ممالک کا ردعمل

ادھر ملک میں یکم فروری کی فوجی بغاوت کے بعد امریکہ کے صدر جو بائیڈن نے میانمار پر تجارتی پابندیاں عائد کرنی کی دھمکی دی تھی۔ اپنے ایک بیان میں امریکی صدر جو بائیڈن کا کہنا تھا کہ "عوام کی خواہش پر غلبہ حاصل کرنے یا کسی شفاف الیکشن کے نتائج کو مسترد کرنے کے لیے کسی طاقت کا استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔" اقوام متحدہ اور برطانیہ نے بھی فوجی بغاوت کی مذمت کی ہے۔ پاکستان میں ترجمان دفتر خارجہ زاہد حفیظ چودھری نے کہا ہے کہ 'ہم میانمار میں ہونے والی پیشرفت کا قریب سے جائزہ لے رہے ہیں۔' پاکستان کے دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ 'ہمیں امید ہے کہ اس میں شامل تمام فریقین تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھیں گے اور پُرامن نتائج کے لیے تعمیری انداز میں کام کریں گے۔' امریکہ نے میانمار میں گذشتہ دہائی میں جمہوریت کی بحالی کے بعد اس پر عائد تجارتی پابندیاں ختم کر دی تھیں۔ امریکی صدر نے کہا ہے کہ ان پابندیوں کو دوبارہ لگانے پر غور کیا جائے گا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ دنیا میں جہاں بھی جمہوریت پر حملہ کیا جائے گا، امریکہ اس کے خلاف کھڑا ہوگا۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گٹیرس نے میانمار کی فوج کے اس اقدام کو "جمہوری اصلاحات کے لیے شدید دھچکا" قرار دیا ہے اور سلامتی کونسل نے ایک ہنگامی اجلاس کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ اقوام متحدہ نے گرفتار افراد کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے اور اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ کم از کم **45** افراد تھے جنھیں حراست میں لیا گیا تھا۔ برطانیہ میں وزیر اعظم بورس جانسن نے بغاوت اور آنگ سان سوچی کی 'غیر قانونی قید' کی مذمت کی ہے۔ جبکہ یورپی رہنماؤں نے بھی اسی طرح کے مذمتی بیانات جاری کیے ہیں۔ چین نے، جو اس سے قبل میانمار میں بین الاقوامی مداخلت کی مخالفت کر چکا ہے، ملک میں تمام فریقین سے 'اختلافات کو حل کرنے' پر زور دیا ہے۔ جبکہ کمبوڈیا، تھائی لینڈ اور فلپائن سمیت کچھ علاقائی طاقتوں نے کہا ہے کہ یہ ایک "داخلی معاملہ" ہے۔ ادھر ملک میں یکم فروری کی فوجی بغاوت کے بعد امریکہ کے صدر جو بائیڈن نے میانمار پر تجارتی پابندیاں عائد کرنی کی دھمکی دی تھی۔ اپنے ایک بیان میں امریکی صدر جو بائیڈن کا کہنا تھا کہ "عوام کی خواہش پر غلبہ حاصل کرنے یا کسی شفاف الیکشن کے نتائج کو مسترد کرنے کے لیے کسی طاقت کا استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔" اقوام متحدہ اور برطانیہ نے بھی فوجی بغاوت کی مذمت کی ہے۔ پاکستان میں ترجمان دفتر خارجہ زاہد حفیظ چودھری نے کہا ہے کہ 'ہم میانمار میں ہونے والی پیشرفت کا قریب سے جائزہ لے رہے ہیں۔' پاکستان کے دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ 'ہمیں امید ہے کہ اس میں شامل تمام فریقین تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھیں گے اور پُرامن نتائج کے لیے تعمیری انداز میں کام کریں گے۔' امریکہ نے میانمار میں گذشتہ دہائی میں جمہوریت کی بحالی کے بعد اس پر عائد تجارتی پابندیاں ختم کر دی تھیں۔ امریکی صدر نے کہا ہے کہ ان پابندیوں کو دوبارہ لگانے پر غور کیا جائے گا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ دنیا میں جہاں بھی جمہوریت پر حملہ کیا جائے گا، امریکہ اس کے خلاف کھڑا ہوگا۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گٹیرس نے میانمار کی فوج کے اس اقدام کو "جمہوری اصلاحات کے لیے شدید دھچکا" قرار دیا ہے اور سلامتی کونسل نے ایک ہنگامی اجلاس کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ اقوام متحدہ نے گرفتار افراد کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے اور اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ کم از کم **45** افراد تھے جنھیں حراست میں لیا گیا تھا۔ برطانیہ میں وزیر اعظم بورس جانسن نے بغاوت اور آنگ سان سوچی کی 'غیر قانونی قید' کی مذمت کی ہے۔ جبکہ یورپی رہنماؤں نے بھی اسی طرح کے مذمتی بیانات جاری کیے ہیں۔ چین نے، جو اس سے قبل میانمار میں بین الاقوامی مداخلت کی مخالفت کر چکا ہے، ملک میں تمام فریقین سے 'اختلافات کو حل کرنے' پر زور دیا ہے۔ جبکہ کمبوڈیا، تھائی لینڈ اور فلپائن سمیت کچھ علاقائی طاقتوں نے کہا ہے کہ یہ ایک "داخلی معاملہ" ہے۔

میانمار میں کیا حالات ہیں؟

سڑکوں پر فوجی دستے گشت کر رہے ہیں اور رات کے وقت کرفیو نافذ رہتا ہے۔ فوج نے ملک میں ایک سال کی ایمرجنسی نافذ کر دی ہے۔ اپنی متوقع حراست کی تیاریوں کے حوالے سے لکھے گئے ایک خط میں سوچی نے کہا ہے کہ فوج کے ایسے اقدامات سے ملک دوبارہ آمریت کے دور میں داخل ہو سکتا ہے۔ فوج نے کئی اہم وزارتوں میں تبدیلیوں کا اعلان کیا ہے۔ ینگون شہر کی سڑکوں پر لوگوں کا کہنا ہے کہ جمہوریت کے لیے وہ اپنی طویل جنگ میں شکست محسوس کر رہے ہیں۔ ایک **25** سالہ شہری نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بی بی سی کو بتایا کہ 'صبح اٹھ کر یہ جاننا کہ آپ کی دنیا کو راتوں رات الٹا دیا گیا ہے، یہ کوئی نیا احساس نہیں۔ لیکن مجھے لگتا تھا کہ ہم اس احساس سے آگے بڑھ چکے ہیں۔ اور مجھے لگتا تھا کہ ہمیں زبردستی دوبارہ ایسا محسوس نہیں کرایا جائے گا۔' میانمار میں، جسے برما بھی کہتے ہیں، سنہ **2011** تک فوج برسرِ اقتدار رہی۔ اسی سال آنگ سان سوچی نے جمہوری اصلاحات کے ساتھ فوجی حکومت کا خاتمہ کیا تھا۔ انھوں نے **1989** سے **2010** کے دوران قریب **15** سال زیرِ حراست گزارے۔ انھیں بین الاقوامی سطح پر جمہوریت کی علامت قرار دیا جاتا تھا اور انھیں سنہ **1991** میں امن کے لیے نوبیل انعام سے نوازا گیا تھا۔ لیکن جب فوج نے ملک میں اقلیتی مسلم روہنگیا آبادی کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کیا تو ان کی بین الاقوامی ساکھ متاثر ہوئی۔ ان کے سابق حامیوں نے ان پر تنقید کی کہ انھوں نے فوجی اقدامات کی مذمت نہیں کی اور نہ ہی اس بربریت کے خلاف کوئی اقدام کیا۔

برما میں فوج نے بغاوت کیسے کی؟

پیر کی صبح فوج کے ٹی وی چینل نے بیان دیا کہ اقتدار کمانڈر ان چیف من آنگ ہلینگ کو منتقل کر دیا گیا ہے۔ آنگ سان سوچی، صدر ون مینت اور نیشنل لیگ فار ڈیموکریسی (این ایل ڈی) کے کئی رہنماؤں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یہ واضح نہیں کہ انھیں حراست میں کہاں رکھا گیا ہے۔ ملک میں کسی پُرتشدد واقعے کی اطلاع سامنے نہیں آئی ہے۔ دارالحکومت نی پیداؤ اور مرکزی شہر رنگون میں سڑکوں پر رکاوٹیں لگائی گئی ہیں۔ سرکاری چینل اور مقامی و بین الاقوامی چینلز کی نشریات بند ہے۔ انٹرنیٹ اور فون سروسز بھی کچھ علاقوں میں معطل ہیں۔ بینکوں کا کہنا ہے کہ انھیں زبردستی بند کیا گیا ہے۔ فوج نے اعلان کیا ہے کہ **24** وزیروں اور نائب وزیروں کو عہدوں سے ہٹا دیا گیا ہے اور **11** متبادل شخصیات تعینات کی گئی ہیں۔ ان میں فنانس (خزانہ)، صحت، داخلہ اور خارجہ امور کی وزارتیں شامل ہیں۔ اطلاعات ہیں کہ مقامی وقت رات آٹھ بجے سے صبح چھ بجے تک کرفیو نافذ کیا جا رہا ہے۔ فوجی بغاوت سے قبل کئی ہفتوں تک مسلح افواج اور حکومت کے درمیان پارلیمانی انتخابات کے بعد سے تناؤ برقرار تھا۔ ان انتخابات میں فوج کی حمایت یافتہ حزب اختلاف کو شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اپوزیشن نے بغیر ثبوت انتخابات میں دھاندلی کا دعویٰ کیا تھا لیکن ان دعوؤں کو الیکشن کمیشن کی حمایت حاصل نہیں ہوئی تھی۔ انھوں نے دوبارہ انتخابات کا مطالبہ کیا تھا۔

میانمار میں اس کا کیا ردعمل سامنے آیا ہے؟

رنگون میں رہائش پذیر مائیکل گلینرن نے، جو امریکہ کی ایک لا فرم کے شریک مالک ہیں، بی بی سی کو بتایا کہ انھیں توقع تھی کہ شہر میں فوجی گاڑیاں ہوں گی اور مظاہرے کیے جائیں گے۔ 'لیکن وہاں عجب خاموشی کی فضا ہے۔' میرے برما کے دوستوں کا عام ردعمل غصے کا اظہار تھا۔ انھیں لگتا ہے کہ فوج اور یو ایس ڈی پی نے انھیں دھوکہ دیا ہے۔' سڑکوں پر کئی لوگوں نے بھی یہی ردعمل دیا۔ تاہم رنگون میں فوج کی حمایت میں بھی کچھ افراد نے ریلیاں نکالی ہیں اور پرچم لہرائے ہیں۔ روئٹرز سے بات کرتے ہوئے ایک ڈیولپمنٹ کنسلٹنٹ تھینی او نے کہا کہ 'الیکشن قانون کے مطابق ہوا۔ لوگوں نے اپنی ترجیح کے مطابق ووٹ ڈالا۔ ہمیں اب قانون کا تحفظ حاصل نہیں رہا۔ کئی لوگ میڈیا سے بات کرتے ہوئے اپنا نام دینا نہیں چاہتے۔ **64** سالہ ہلینگ کی رہائشی نے خبر رساں ادارے اے ایف پی کو بتایا کہ 'میں فوجی بغاوت کے حق میں نہیں۔ میں نے ملک میں نے کئی بار طاقت کی منتقلی دیکھی ہے اور میں بہتر مستقبل دیکھ رہا تھا۔' مصنف اور تاریخ دان تھینٹ منٹیو نے ٹویٹ میں کہا کہ ایک 'مختلف مستقبل' کا دروازہ کھل چکا ہے۔ انھیں ڈر ہے کہ اس اقدام سے لاکھوں افراد غربت کا شکار ہو سکتے ہیں۔

باقیات

101

کے مطابق یہ کارروائی جیش محمد کے تین دہشت گردوں کو نشانہ بنانے کے لیے کی جا رہی ہے جو علاقے میں چھپے ہوئے ہیں۔ اس دوران چھ کلومیٹر کے دائرے میں موبائل انٹرنیٹ سروسز کو عارضی طور پر معطل رکھا گیا ہے، جس میں سنگھپورہ، چنگام اور چھاترو شامل ہیں، تاکہ کسی بھی قسم کے منفی استعمال کو روکا جا سکے۔ یہ آپریشن 18 جنوری کو شروع ہوا تھا، جب سونار جنگل کے مندرال - سنگھپورہ علاقے میں شدید جھڑپ ہوئی۔ اس جھڑپ میں ایک پیراٹروپر شہید ہوا جبکہ سات فوجی زخمی ہوئے۔ دہشت گرد گھنے جنگلات اور دشوار گزار زمین کا فائدہ اٹھا کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے، تاہم سیکورٹی فورسز نے برفباری کے باوجود ان کی تلاش جاری رکھی۔ 22 جنوری کو مالی دانہ ٹاپ اور 25 جنوری کو جنسیر - کنڈیوار میں مزید جھڑپیں ہوئیں، مگر دہشت گرد دوبارہ جنگل کی گہرائیوں میں نکل گئے۔ حکام کے مطابق موبائل انٹرنیٹ کی معطلی کو 30 جنوری کی رات 11:59 بجے تک بڑھا دیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ جموں زون کے انسپکٹر جنرل آف پولیس نے لیا، جو ٹیلی کمیونیکیشن سروسز رولز 2024 کے تحت مجاز افسر ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ تیز رفتار انٹرنیٹ کو شر پسند عناصر کے ہاتھوں عوامی امن و امان کو نقصان پہنچانے کے لیے استعمال نہ کیا جا سکے۔ اسی دوران ضلع پونچھ کے سورنکوٹ علاقے میں بھی فوج نے پچاموڑ، نبانہ ٹاپ اور ملحقہ مقامات پر سرچ آپریشن شروع کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق وہاں دو مشتبہ افراد کی موجودگی کی خبر ملی تھی۔ آخری اطلاعات تک ان افراد سے کوئی براہ راست رابطہ نہیں ہو سکا تھا، تاہم آپریشن مسلسل جاری ہے۔

102

تھی بلکہ جموں وکشمیر کیلئے امن اور امید کی علامت تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ تقریب گاندھیائی اقدار کے پائیدار اثر کی عکاسی کرتی ہے جس نے نسلوں کی رہنمائی کی ہے۔ منوج سنہا نے کہا کہ دنیا غیر یقینی کے دور سے گزر رہی ہے، جس میں جغرافیائی سیاسی تناؤ، سماجی تقسیم اور معاشی تبدیلیاں نمایاں ہیں۔ حالیہ عالمی پیش رفت کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے دو دہائیوں پر محیط مذاکرات کے بعد 27 جنوری کو ہندوستان اور یورپی یونین کے درمیان ایک بڑے تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دینے کا حوالہ دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ تناؤ قوموں کے درمیان، معاشروں کے اندر اور لوگوں کے درمیان نظر آتا ہے، اور خبردار کیا کہ دنیا ایک ایسی چنگاری کا انتظار کر رہی ہے جو موجودہ تعلقات میں خلل ڈال سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر دنیا کے ایک کونے میں جنگ چھڑ رہی ہے اور موسمیاتی تبدیلی انسانیت کے مستقبل کو چیلنج کر رہی ہے، تو ایسے وقت میں مہاتما گاندھی کی آواز طاقت دیتی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ گاندھی محض ماضی کے رہنما نہیں تھے بلکہ موجودہ دنیا کے لئے رہنمائی کی روشنی تھے۔ منوج سنہا نے کہا کہ عدم تشدد، سچائی اور خود ارادیت کا ان کا نظریہ آج بھی اتنا ہی متعلق تھا جتنا کہ ہندوستان کی جدوجہد آزادی کے دوران تھا۔ ہریجن مورخہ 16 مارچ 1947 میں گاندھی کی تحریر کا حوالہ دیتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اپنے اس دعوے کو یاد کیا کہ جب کہ خدا ایک ہے، مذہب بہت سے ہیں، اسے بے شمار پتوں والے درخت سے تشبیہ دیتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ گاندھی کا ماننا تھا کہ انسانی وقار، مساوات، سماجی انصاف اور نوجوانوں کے حقوق کے تحفظ نے مشکل ترین چیلنجوں کو بھی حل کرنے کی بنیاد رکھی۔ جرات اور اخلاقی وضاحت کے ساتھ، انہوں نے کہا، گاندھی نے سچائی اور خود ارادیت کے راستے کا انتخاب کیا، ایسے اصولوں کو چھوڑ کر جو انسانیت کی رہنمائی کرتے رہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے یوم شہداء پر تمام عظیم مردوں اور خواتین کی قربانی اور لگن کو بھی یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ یوم شہداء پر، میں ان بہادر روحوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں جنہوں نے ملک کی آزادی، اتحاد اور سالمیت کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں وکشمیر میں امن کی اٹل خواہش اور گاندھیائی اقدار اور نظریات کی لازوال مطابقت پر بات کی جنہوں نے نسلوں سے ہماری رہنمائی کی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ گاندھی نے اپنی پوری زندگی انتقام کی بجائے مکالمے، غصے کی بجائے ہمدردی اور تصادم پر سمجھ بوجھ کی وکالت کی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کو گاندھی کی عدم تشدد کو اعلیٰ ہمت کے طور پر تسلیم کرنا چاہیے، کمزوری نہیں۔ منوج سنہا کا کہنا تھا کہ قربانی اور ستیہ گرہ کے ذریعے گاندھی جی نے عدم تشدد کو قابل عمل حکمت کے طور پر دکھایا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مشاہدہ کیا کہ گزشتہ 6 سالوں میں جموں و کشمیر میں گاندھی جینتی کی شاندار تقریبات نے معاشرے میں تبدیلی کا اثر ڈالا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تبدیلی 'ترنگا یاترا'، 'ہر گھر ترنگا' اور 'وندے ماترم' جیسے قومی یکجہتی کے پروگراموں میں بڑے پیمانے پر عوامی شرکت میں واضح طور پر نظر آتی ہے۔ انہوں نے شہریوں سے ''اُجول جموں وکشمیر'' اور ''اُجول بھارت'' کے لیے اجتماعی عہد کرنے کی اپیل کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے شہداء کے لواحقین ور آنجہانی ڈاکٹر راج کمار تھاپا کے اہل خانہ اور آپریشن سندور کے دوران پاکستان کی بلا اشتعال فائرنگ کے نتیجے میں اپنی جانیں گنوانے والے شہریوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ اسکولی طلبہ کو گاندھیائی اقدار کو فروغ دینے کی کوششوں کے لئے شانتی دوت پراسکر سے نوازا گیا۔ مزید برآں، سول انتظامیہ، جموں وکشمیر پولیس اور سیکورٹی فورسز کی جانب سے اہلکاروں نے بھی راشٹریہ سیوا پراسکر حاصل کیا۔ قبل ازیں بابائے قوم اور ہندوستان کی جدوجہد آزادی کے دوران عظیم قربانیاں دینے والے شہیدوں کے احترام میں 2 منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ صدر گاندھی گلوبل فیملی جموں وکشمیر پدم شری ڈاکٹر ایس پی ورما، یودھویر سیٹھی اور دیویانی رانا، ممبران قانون ساز اسمبلی، سنجیو ورما، چیف الیکٹورل آفیسر جموں وکشمیر؛ میجر جنرل کوشک مکھرجی جی او سی 25 انفنٹری ڈویژن؛ میجر جنرل اجیت ایم یول جی او سی 26 ڈویژن، بھیم سین ٹوٹیا آئی جی پی جموں۔ شیو کمار شرما ڈی آئی جی جموں سانبا کٹھوعہ رینج؛ ڈاکٹر راکیش منہاس ڈپٹی کمشنر جموں، سینئر نائب صدر، گاندھی گلوبل فیملی لیفٹیننٹ جنرل آر کے شرما (ریٹائرڈ) سینئر حکام، سابق فوجی؛ یادگاری تقریب میں شہداء کے اہل خانہ، ممتاز شہریوں، نوجوانوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا۔

103

درپیش مسائل کو اُجاگر کریں۔ انہوں نے کہا کہ اراکین کو صحت مند مباحثے اور گفت وشنید کرنی چاہیے جو جمہوریت کی روح ہے لیکن ساتھ ہی انہیں نظم وضبط کو بھی سختی سے برقرار رکھنا چاہیے اور کسی بھی خلفشار اور بے نظمی کی حوصلہ افزائی نہیں کرنی چاہیے جس سے ایوان کا وقار مجروح ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ کارروائیوں پر عوام کی نظر ہوتی ہے اور کسی بھی غیر ذمہ دارانہ رویے سے غلط پیغام جائے گا، اس لئے اراکین کو پورے معاشرے کے لئے رول ماڈل بننا چاہیے۔ سپیکر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ اراکین کو چاہیے کہ وہ وقفہ سوالات میں خلل نہ ڈالیں کیونکہ یہ عوامی مسائل اٹھانے اور حکومت کو جوابدہ بنانے کا سب سے اہم ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ انہوں نے پارٹی رہنماؤں سے کہا کہ وہ اپنے متعلقہ جماعتوں کے اراکین کو مشورہ دیں تاکہ وقفہ سوالات بغیر کسی رُکاوٹ کے بخوبی چل سکے، عوام کے مسائل ایوان کے فلور پر اُٹھائے جا سکیں اور زیادہ سے زیادہ سوالات کے زبانی جوابات لئے جا سکیں۔ اراکین نے موجودہ اسمبلی کے بجٹ سیشن کو زیادہ نتیجہ خیز اور عوام کے سب سے بڑے مفاد میں بنانے کے لئے قیمتی تجاویز بھی دیں۔ انہوں نے سیکرٹریٹ کیمپس میں پارکنگ کی سہولیتوں، لابی اور کینٹین میں داخلے کی پابندی جیسے مسائل اٹھائے جو صرف اراکین کے لئے مخصوص ہیں۔ سپیکر عبدالرحیم راتھر نے اراکین کو یقین دلایا کہ متعلقہ محکموں کو پہلے ہی ضروری ہدایات دی گئی ہیں تاکہ ان کے لئے مناسب انتظامات کئے جائیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اسمبلی سیکرٹریٹ کے مرکزی داخلی دروازے پر اراکین کے لئے میڈیا سے بات چیت اور انٹرویو کے لئے مختص کیا گیا ہے اور لابی اور سینٹرل ہال ائیر یا صرف اراکین کے لئے مخصوص ہوگا۔ میٹنگ سیکرٹری جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی منوج کمار پنڈت اور اسمبلی سیکرٹریٹ کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔

104

پر میٹنگ ہالوں سے یوم شہداء کے موقعہ پر منعقدی تقریب میں شرکت کی اور ان کی یاد میں 2 منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ ہر سال 30 جنوری کو صبح 11 بجے ملک بھر میں 2 منٹ کی خاموشی منائی جاتی ہے تاکہ ہندوستان کی تحریک آزادی کے شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا جا سکے۔ مرکزی وزارت داخلہ نے اس سلسلے میں پہلے ہی مستقل ہدایات جاری کی تھیں، جس میں کہا گیا تھا کہ 2 منٹ کی خاموشی کے دوران تمام کام اور نقل و حرکت روک دی جائے۔ جہاں بھی ممکن ہو، خاموشی کی مدت کے آغاز اور اختتام کو سائرن یا آرمی گن سگنلز سے ظاہر کیا جا سکتا ہے۔ ایسی جگہوں پر جہاں اس طرح کے نظام دستیاب نہیں ہیں، خاموشی کو یقینی بنانے کے لئے مناسب ہدایات جاری کی جائیں۔ وزارت داخلہ نے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں پر بھی زور دیا تھا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ یوم شہداء کو پوری سنجیدگی کے ساتھ منایا جائے، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ماضی میں، عام لوگ اکثر اس موقع کی اہمیت سے بے خبر رہے ہیں۔ مرکزی وزارت داخلہ نے جدوجہد آزادی اور قومی یکجہتی پر مذاکرے اور پروگرام منعقد کرنے کی تجویز پیش کی، بشمول ہائبرڈ موڈ میں، یادداشت اور اتحاد کے جذبے کو تقویت دی جائے۔

105

کر دیئے گئے ہیں۔ یہ منصوبہ سرحدی، پہاڑی اور دور افتادہ علاقوں کو مواصلاتی رابطہ کے ساتھ جوڑنے کیلئے سنگ میل ثابت ہونگے۔ سیکریٹری محکمہ اطلاعات ٹیکنالوجی پیوشل سنگلا کے مطابق یہ پروجیکٹ مرکزی حکومت کے یونیورسل سروس ایپلی کیشن فنڈ کے تحت نافذ کیا جا رہا ہے جبکہ بی ایس این ایل کو عمل درآمد ایجنسی مقرر کیا گیا ہے۔ محکمہ اطلاعات ٹیکنالوجی کے سیکریٹری نے چیف سیکریٹری اٹل ڈولو کی صدارت میں منعقد دسویں سٹیٹ براڈ بینڈ کمیٹی کے اجلاس کو جانکاری فراہم کرتے ہوئے کہا کہ مواصلاتی نظام میں انقلاب لانے کیلئے مرکزی حکومت انتہائی سنجیدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اہم ڈیجیٹل ڈھانچے کے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا جا رہا ہے جن میں 4G سیچوریشن پروجیکٹ ترمیم شدہ بھارت نیٹ ورک پروگرام (اے بی پی) 5G کال بیفور یوڈیگ (سی ڈی یو ڈی) اور دیگر متعلقہ ٹیلی کام منصوبے شامل ہیں جو جموں وکشمیر بھر میں نافذ کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے جانکاری فراہم کرتے ہوئے کہا کہ 775 تمام موبائل ٹاور نصب کرنے کیلئے اراضی الاٹ کی جا چکی ہے جبکہ پی ڈی ڈی کے ساتھ زیادہ تر سائٹس کو بجلی کی فراہمی کیلئے آگاہ کیا جا رہا ہے اور پی ڈی ڈی نے یقین دلایا ہے کہ نصب کئے جانے والے موبائل ٹاوروں کو بجلی فراہم کرنے میں کسی بھی طرح کی کوتاہی بھرتی نہیں جائیں گی۔ چیف سیکریٹری نے عمل درآمدی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ انسٹالیشن اور کمیشننگ کے کام میں مزید تیزی لائی جائے بالخصوص ان 269 سائٹس پر جو 31 مارچ تک مکمل کئے جانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے پر کام پورا کیا جانا چاہیے۔ اجلاس میں سرحدی اور دور افتادہ علاقوں میں سیچوریشن منصوبے کا بھی جائزہ لیا گیا جس کے تحت 1421 سرحدی علاقوں کو دائرے میں لایا جا رہا ہے۔ اس موقعہ پر اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ اسٹریٹجک طور پر اہم علاقوں میں بغیر رکاوٹ رابطہ کو یقینی بنایا جائے تاکہ ڈیجیٹل خلا کو کم کیا جا سکے اور عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنایا جا سکے۔

106

کو سماجی رابطہ گاہ ایکس پر شیئر کرتے ہوئے پوسٹ میں لکھا کہ راج گھاٹ پر مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے مزید لکھا کہ مہاتما گاندھی کے لازوال نظریات ہماری قوم کے سفر کی رہنمائی کرتے رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان کے اصولوں اور انصاف، ہم آہنگی اور انسانیت کی خدمت سے جڑے ہندوستان کی تعمیر کے لیے اپنی وابستگی کا اعادہ کرتے ہیں۔ مہاتما گاندھی کے نام سے مشہور موہن داس کرم چند گاندھی، برطانوی راج سے آزادی کیلئے ہندوستان کی جدوجہد کی سرکردہ شخصیت تھے۔ انہیں 30 جنوری 1948 کو دہلی میں ناتھورام گوڈسے نے قتل کر دیا تھا۔

107

فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا جنہوں نے موقعہ پر پہنچ کر مقامی لوگوں کے ساتھ آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کر دی تاہم جب تک آگ پر قابو پا لیا گیا تب تک دو رہائشی مکان جو گلزار احمد ملک اور محمد یوسف ڈار کے تھے کو شدید نقصان پہنچ گیا تھا اور ان میں موجود تمام ساز وسامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہو گیا تھا۔ نمائندے کے مطابق واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی تاہم گھریلو سامان کو نقصان پہنچا۔ آگ لگنے کی وجہ فوری طور پر معلوم نہیں ہو سکی۔ ادھر پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے اور آگ کیسے لگی اس کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

108

پی پارٹی بھی اس کی واضح مذمت کرتی ہے۔ کول نے کہا'' ہمارا ملک ایک ہے اور اس طرح کے واقعات نہیں ہونے چاہئیں۔'' انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی اپنے اتراکھنڈ کے ہم منصب سے بات کی ہے اور بی جے پی نے بھی وہاں کی اپنی ریاستی اکائی کے ساتھ معاملہ اٹھایا ہے۔ جموں کے لیے علیحدہ ریاست کا درجہ دینے کے معاملے پر کول نے ایسی کسی بھی تجویز کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی جموں وکشمیر کو ایک وجود سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا'' ایسی کوئی تجویز نہیں ہے، یہ صرف ایک یا دو افراد نے کہا ہے۔ ہمارے قومی جنرل سیکرٹری نے پہلے ہی ایک بیان جاری کر کے یہ واضح کیا ہے کہ جموں اور کشمیر ایک ہے۔'' کول نے کہا کہ وہ متعدد بار یہ کہہ چکے ہیں کہ جموں وکشمیر ایک ہے اور ایک ہی رہے گا''۔ انہوں نے کہا'' ہم اسے تقسیم نہیں ہونے دیں گے، اسے دو حصوں میں تقسیم نہیں کیا جائے گا۔''

109

کیا گیا کہ ملزم سرکاری ملازم نے 20,000 جمع بندی کا نچوڑ جاری کرنے اور زمین کے ریونیو ریکارڈ کو درست کرنے کیلئے 50 لاکھ روپے رشوت طلب کی۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے، سی بی آئی نے ایک جال بچھا کر ملزم پٹواری کو شکایت کنندہ سے 15 ہزار روپے کی رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ مذکورہ ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ معاملت کی مزید تفتیش جاری ہے۔ خیال رہے کہ بدعنوان سرکاری ملازمین کے خلاف سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کی سخت کارروائی بدعنوانی کو روکنے کے لیے اس کے پختہ عزم کو واضح کرتی ہے۔ وہ بیان میں کہا گیا ہے کہ اگر کوئی سرکاری ملازم جموں وکشمیر اور لداخ میں کسی سرکاری کام کے لیے رشوت کا مطالبہ کرتا ہے تو شہری سی بی آئی، اے سی بی سرینگر سے رجوع کر سکتے ہیں۔

110

کے تحریری جواب میں اس بات کا انکشاف کیا کہ جموں وکشمیر میں سرینگر اور جموں شہروں کو سمارٹ سیٹیوں میں تبدیل کرنے کے لئے دو سو 28 پروجیکٹوں میں سے 80 فیصد کام کئی جگہوں پر 97 فیصد کام پورا کیا گیا ہے۔ رواں برس کے آخر تک جموں اور سرینگر کے شہروں میں سمارٹ سٹی پروجیکٹوں کے تحت جو کام ہاتھ میں لئے گئے ہے انہیں پورا کیا جائیگا۔ تحریری جواب میں کہا گیا ہے کہ جموں او رسرینگر شہروں کو سمارٹ سیٹیوں میں تبدیل کرنے کے لئے چھ ہزار چار سو 64 کروڑ روپے خرچ کئے گے ہے دو سو 28 بڑے پروجیکٹوں میں اسے دو سو ساٹھ پروجیکٹ مکمل کئے گئے ہے۔ تحریری جواب میں کہا گیا ہے کہ جموں میں 127 پروجیکٹوں پر 2769 کروڑ روپے خرچ کئے گئے ہے اور ایک سو کے قریب پروجیکٹ اب تک مکمل کئے گئے ہے۔ تحریری جواب میں کہا گیا ہے کہ سال 2026 تیں دسمبر تک جموں اور سرینگر شہروں میں سمارٹ سیٹیوں کے پروجیکٹوں کو پورا کیا جائیگا اور سمارٹ سیٹیوں کے تحت جو سہولیات فراہم کرنا لازمی ہوگا انہیں فراہم کرنے میں ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائینگے۔

111

23/2026 کی تفتیش کے دوران، پہلے گرفتار ملزمان کے انکشاف کی بنیاد پر، 2 مزید افراد کو گرفتار کیا جن کی شناخت محمد عمر ڈار، ولد غلام نبی ڈار اور نثار احمد بٹ عرف نثار ولد معراج الدین بٹ ساکنان نسیم باغ، سوپور کے طور پر ہوئی ہے۔ ان کے انکشافات پر کارروائی کرتے ہوئے سوپور پولیس نے ان کے قبضے سے کافی مقدار میں کوڈین فاسفیٹ کی بوتلیں برآمد کیں۔ کیس میں ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے، اور منشیات کی سپلائی چین کے پیچھے اور آگے کے روابط کا پتہ لگانے کے لیے روابط کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ مزید گرفتاریاں اور بازیابیاں متوقع ہیں۔ اس دوران انسداد منشیات کی مسلسل مہم کی عکاسی کرتے ہوئے ایک الگ کارروائی میں، پولیس اسٹیشن ڈگی وچہ کے تحت پولیس چوکی ہادی پورہ نے ہدی پورہ کراسنگ پر ایک ناکا قائم کیا۔ ناکہ چیکنگ کے دوران ایک مشکوک شخص نے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم اسے بڑی تدبیر سے پکڑ لیا گیا۔ ذاتی تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے چرس نما مادہ برآمد ہوا۔ ملزم کی شناخت فاروق احمد ملہ ولد عبدالرحیم ملہ ساکنہ ہدی پورہ کے نام سے ہوئی ہے

112

برف باری کا امکان ہے۔ دریں اثناء وادی کشمیر میں رات کی سردی برقرار رہی، حالانکہ اس میں معمولی بہتری آئی ہے کیونکہ سرینگر میں رات کا درجہ حرارت 1.3 ڈگری سیلشس، شہرہ آفاق گلمرگ میں منفی 9 ڈگری سیلشس، سونہ مرگ مسلسل سرد ترین بنا ہوا ہے جہاں رات کا درجہ حرارت منفی 10.6 ڈگری اور پہلگام میں منفی 5.3 ڈگری سیلشس درج کیا گیا

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب مجیدہ زوجہ مرحوم فیصل حسین لالا ساکنہ شاہ فیصل کالونی اوتہ بھون، بمراد حصول لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکا شوہر متوفی فیصل حسین لالا ساکنہ شاہ فیصل کالونی مورخہ 19/05/2018 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	آمدنی
مجیدہ	۵۸	زوجہ دوم	گھریلو کام (بیوہ)	
منیفہ فیصل لالا	۳۱	دختر	زیر تعلیم (غیر شادی شدہ)	
عابدہ	۶۷	زوجہ اول	گھریلو کام (بیوہ)	
آصف حسین لالا	۳۸	پسر	سرکاری ملازم (شادی شدہ)	LPC
عادل فیصل لالا	۳۶	پسر	پرائیوٹ ملازم۔۔۔۔	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب محمد یونس وانی ولد غلام محمد وانی ساکنہ چندی ہارواگن پورہ سرینگر بغرض حصول ڈیتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا بھائی طارق احمد وانی ولد غلام محمد وانی ساکنہ چندی ہارواگن پورہ مورخہ 15/02/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل محمد یونس وانی ولد غلام محمد وانی ساکنہ چندی ہارواگن پورہ سرینگر اپنے بھائی کی فوتیدگی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار عیدگاہ

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR SARIWAPORA

SUBJECT:- ISSUANCE OF REGISTRATION ORDER IN RESPECT DELAYED BRITH.

PUBLIC NOTICE

THE REGISTRAR BRITH BDO PATTAN HAS SUBMITTED A CASE FILE PERTAINING TO BRITH OF ANABIYA D/O SYED RAFIQ ALI R/O SOUCHPALPORA WITH DATE OF BIRTH 09-12-2023 OCCURRED AT HOME IN THIS CONNECTION IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTION HE/SHE MAY CONTACT THIS OFFICE WITHIN 5 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

NAIB TEHSILDAR
SARIWARPORA

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SAJAD AHMAD DAR

1. MANZOOR AHMAD BHAT S/O GHULAM MOHAMMAD BHAT
2. AFSHAN MANZOOR W/O MANZOOR AHMAD BHAT
3. DARAKSHAN SALEEM D/O SALEEM AHMAD ULLAH DAR

ALL RESIDENTS OF DILSOZE COLONY NATIPORA SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

Government of Jammu and Kashmir, OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER, POSHAN PROJECT LAR.

Address: Main Market Lar Ganderbal

Advertisement Notice: No. 01 CDPO, Lar of 2026
Dated: - 29/01/2026.

Subject: - Advertisement for Recruitment of Sangini (Anganwadi Worker) in Anganwadi Centre of Poshan Project Lar.

Reference: 1. Government order No.222-JK (SWD) of 2022 Dated: - 30.11.2022
2. Government order No.103-JK (SWD) of 2023 Dated: - 28.04.2023
Applications on the Prescribed Proforma in Annexure "A" are hereby invited from the eligible female candidates of the Panch ward/ Municipal ward concerned for engagement as Sangini(Anganwadi Worker) purely on Honorarium basis for the below mentioned post of Anganwadi Centres of Poshan Project Lar:

S. No	Name of Anganwadi Centre	Name of Panchayat/ Municipal Ward	Panch Ward No./ Municipal Ward No.	Name of Post	No. of Posts
1	Shah Mohalla Lar	Lar-B	Mirpora-2	Sangini (AWW)	01 (One)

A) Date of commencement for submission of application is 31.01.2026.
B) Last date for submission of application is 17.02.2026.

ELIGIBILITY:
1. The candidate must be domicile of the UT of J&K.
2. Women candidate in the age group of 18-37 years as on 01-01-2026 shall be eligible.
3. The candidate should be a resident of the electoral ward where Anganwadi Centre is situated. Name in the voter list for the ward shall be considered as the proof of residence of the candidate. In case the name of the candidate appears in the voter list along with her parents, then she must provide certificate of being un-married issued by the concerned Tehsildar. Where ever, there is any dispute as to residence for any reason, a residence proof certifying the ward of residence from the concerned SDM/ACR shall be considered.
4. Minimum qualification of Sangini (Anganwardi Worker) shall be 10+2 and maximum graduation.
5. Weight age shall be given on the basis of the marks obtained in 10+2 and selection shall be done purely on merit basis and no other criteria are to be considered.
6. In case of tie in merit of the eligible candidates, Candidate with higher age will be preferred.
7. Candidate with qualification higher than the graduation shall not be considered.

DOCUMENT TO BE ATTACHED WITH THE APPLICATION FORM:
1) Marks sheet(s)/Diploma/Degree of the qualification prescribed for the post.
2) Date of birth/Matriculate Certificate.
3) Domicile Certificate.
4) Unmarried Certificate (where required)
5) Panch/ Municipal Ward Voters list/slip.
6) Self-attested envelope with postal stamp worth rupees five.
7) Aadhar Card.

All applicants must submit affidavit stating therein the following facts:
1. All Documents submitted are correct, without any mismatch, scanning, duplicate or fallacious in nature. If found incorrect at any stage, the candidature of the deponent may be cancelled and liable to action under law.
2. Maximum Qualification is Graduation and this is as per facts and onus of proving it to be true lies with the deponent.
3. The deponent has read the HR policy No. 222-JK (SWD) of 2022 dated: 30.11.2022 and is well versed with all salient features of the policy and shall be applicable to the deponent in case of selection as Sangini (Anganwadi Worker).

Sd/=Child Development Project Officer,
Poshan Lar.

ANNEXURE 'A'
Format of Application:

1. Name of the Poshan Project:Lar
2. Name of Anganwadi Centre________________.
3. Post applied for________________
4. Name of the Candidate________________
5. Marital status________________(Married/Un-married)
6. Father's Name ________________
7. Husband's Name________________
8. Residence________________
9. Municipal Ward name& No.________________(If applicable)
10. Panch constituency name& No. ________________(If applicable).
11. Name of Polling Station ________________
12. Serial No. in the voter list of Panch ward/Municipal ward ________House No.________
13. Address for correspondence________________
14. Contact No.________________
15. Date of Birth________________
16. Age as on 01.01.2026________________
17. Academic Qualification:

Attach passport size photograph here

Sr. No.	Examination passed	Board/University	Year of Passing	Marks Obtained	Total Marks	Percentage

18. Does the candidate belong to retiring AWW (YES/NO)if yes, attach certificate of supervisor concerned.
19. Documents Attached:
20. Email ID________________

Signature of the candidate________________
Date: ________________

DIPK No: 10485/25

آواز دہرے طریقے سے سرطان کا علاج کرسکتی ہے

تصویر میں 700 کلو ہرٹز آواز کی لہریں خارج کرنے والے 260 الیکٹروڈ یا ایلیمنٹ نصب ہیں جو سرطان پر دوہرا حملہ کرسکتے ہیں

مشی گن: سرطان کے مریض چوہوں میں آواز کی لہروں سے حیرت انگیز علاج کا کامیاب تجربہ کیا گیا ہے۔ یہ اہم کام جامعہ مشی گن میں کیا گیا ہے۔ سائنسدانوں کے مطابق یہ عمل 'ہسٹو ٹرپسی' کہلاتا ہے جو دو طرح سے کینسر پر حملہ کرتا ہے۔ سب سے پہلے یہ جسم میں چھپے رہنے والے سرطانی خلیات سے ایک طرح کا خلوی دیوار کا نقاب اتارتا ہے جس کے بعد کینسر کے خلیات ظاہر ہو جاتے ہیں اور علاج میں آسانی ہو جاتی ہے۔ دوم، یہ عمل جسم کے اندرونی دفاعی (امنیاتی) نظام کو بڑھاتا ہے اور اس سے ریڈیو یا کیموتھراپی کی ضرورت کم ہو جاتی ہے۔ اگرچہ ہسٹوٹرپسی کوئی نئی ٹیکنالوجی نہیں تاہم ماہرین نے اس کے امنیاتی نظام پر اثرات پر اب گہری تحقیق کی ہے۔ اس میں چوہے کے جگر میں سرطانی رسولیوں کو تباہ کیا گیا ہے۔ حیرت انگیز طور پر آواز کی لہروں سے سرطانی پھوڑے اور خلیات مکمل طور پر تباہ ہو گئے۔ 80 فیصد چوہے کینسر سے پاک ہو گئے اور امنیاتی نظام مضبوط ہونے سے ان میں سرطان کا دوبارہ حملہ نہیں ہوا۔ یہ تحقیق 'فرنٹیئرز ان امیونولوجی' میں شائع ہوئی ہے۔ ہسٹوٹرپسی میں آواز کی لہریں سرطانوی خلیات کی دیواروں کو توڑ دیتی ہیں اور اندر موجود سرطان کی وجہ بننے والا اینٹی جن باہر آ جاتا ہے جو جسم کو سرطان کے خلاف لڑنے کے لیے تیار کرتا ہے۔ یہ عمل کیمو اور ریڈیوتھراپی میں نہیں ہوتا۔ یہاں تک کہ ایک چوہے کے اینٹی جن کو انجیکشن میں بھر کر دوسرے چوہے کو لگایا گیا تو اس میں بھی سرطان کے خلاف امنیاتی قوت پیدا ہوگئی اور گویا اس نے کینسر ویکسین کے طور پر کام کیا۔ یہ اہم کام پروفیسر زین شو نے کیا ہے جو گزشتہ 22 برس سے ہسٹوٹرپسی پر تحقیق کر رہے ہیں۔ تاہم اس کے دیگر پہلوؤں پر تحقیق ابھی باقی ہے۔

MNN

سویابین کولیسٹرول کو 70 فی صد تک کم کرسکتا ہے، تحقیق

الینوائے: 'خاموش قاتل' کے طور پر جانے جانی والی کیفیت بلند کولیسٹرول ہمارے لیے امراضِ قلب اور فالج کے خطرات کو بڑھا دیتی ہے۔ ان نقصانات سے بچاؤ کے پیشِ نظر جسم میں کولیسٹرول کو قابو میں رکھنے کے لیے اسٹیٹنس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ البتہ، ایک نئی تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ اس معاملے میں سویابین بھی کافی مؤثر ثابت ہوسکتا ہے۔ چاہے کافی میں سویا دودھ کا شامل کیا جانا ہو یا گوشت کے متبادل کے طور پر استعمال کیا جانا، سویا بینز نے پودوں پر مبنی غذا کے طور پر اپنی اہم جگہ بنائی ہے۔ متعدد وٹامنز اور منرلز سے بھرپور سویا میں فالج اور دیگر قلبی مسائل کے کم خطرات ہوتے ہیں۔ جرنل اینٹی آکسیڈنٹس میں شائع ہونے والی تحقیق کے مطابق بی-کونگلاسینن پروٹین سے بھرپور سویا کے آٹے کا استعمال مضر کولیسٹرول کو کم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ تحقیق میں محققین کی ٹیم کو معلوم ہوا ہے کہ سویا کے استعمال سے کولیسٹرول اور دیگر چکنائی کی سطحیں 70 فی صد تک کم ہوجاتی ہیں۔ مزید یہ کہ سویا جگر پر جمع ہونے والی چکنائی جیسی دیگر میٹابولک بیماریوں اور ایتھروسکلیروسس (جس میں خون کی شریانوں میں چکنائی جمع ہوجاتی ہے) کے خطرات بھی کم کرتا ہے۔ یونیورسٹی آف الینوائے اربانا کی پروفیسر اور تحقیق کی مصنفہ الویرا ڈی میجیا نے بتایا کہ سویابین کے کولیسٹرول میٹابولزم پر اثرات کا تعلق صرف پروٹین کی مقدار سے نہیں بلکہ اس میں موجود پیپٹائڈز سے بھی ہے جو دورانِ ہاضمہ خارج ہوتے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ہضم شدہ سویا بینز کے پیپٹائڈز 50 سے 70 فی صد تک چکنائی کم کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور یہ بہت اہم چیز ہے۔

MNN

چیٹ جی پی ٹی
مصنوعی ذہانت کا ایک نیا شاہ کار

بہاولپور: کبھی آپ نے کسی ایسے دوست کے بارے میں سوچا ہے جس سے آپ ہر بات کسی بھی وقت کرسکیں، جو آپ کے سبھی سوالات کے جوابات دے سکے، جو آپ کو مشورہ دے، سیکھنے اور کوڈ لکھنے میں آپ کی مدد کرسکے۔

ایسا دوست ChatGPT کی شکل میں اب ایک حقیقت بن چکا ہے۔

اسے نیند کی بالکل حاجت نہیں ہے، یہ آپ کے پوچھے گئے سوالات سے کبھی تنگ نہیں ہوتا اور ہر وقت مدد کرنے کے لیے تیار رہتا ہے۔

پہلے اس کے بارے میں سوچنا محال تھا، اگر اسے مصنوعی ذہانت والا استاد کہا جائے تو کچھ غلط نہ ہوگا۔

چیٹ جی پی ٹی سادہ، بہترین مصنوعی ذہانت والا چیٹ بات ہے، جسے گذشتہ سال 30 نومبر کو ٹیسٹنگ کی خاطر عام لوگوں کے لیے جاری کیا گیا اور یہ ابھی تک فری ہے اسے OpenAI نے بنایا ہے۔

اوپن اے آئی سان فرانسسکو میں واقع ایک آرٹی فیشل انٹیلی جنس کمپنی ہے۔ اس ریسرچ اسٹارٹ اپ اوپن اے آئی کو 2015 میں اس مقصد سے شروع کیا گیا تھا کہ آرٹی فیشل انٹیلیجنس سے عام لوگ اور دنیا فائدہ اٹھا سکے۔

ایلون مسک، سام آلٹمین اور دیگر انویسٹرز نے 2015 میں اس ریسرچ پراجیکٹ کو ایک بلین یو ایس ڈالرز کی خطیر رقم سے شروع کیا۔

2018 میں اوپن اے آئی کے شروعات کے تین سال بعد ایلون مسک نے کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز سے استعفیٰ دے دیا۔

2019 میں مائکروسافٹ نے اوپن اے آئی میں ایک بلین یو ایس ڈالرز کی انویسٹمنٹ کی، کہا جاتا ہے کہ اس انویسٹمنٹ سے مائکروسافٹ کو گوگل کی ''ڈیپ مائنڈ'' اے آئی کمپنی سے مقابلہ کرنے میں مدد ملی۔

کمپنی اس سے پہلے GPT-3 اور DALL-E2 جیسے اے آئی ٹولز بھی بنا چکی ہے جس میں آپ ٹیکسٹ کے ذریعے تصاویر بنا سکتے ہیں۔

جی پی ٹی ایک ''جنریٹو پری ٹرینڈ ٹرانسفارمر'' ماڈل ہے۔ لانچ کے پانچ دن کے اندر اندر اسے استعمال کرنے والے صارفین کی تعداد ایک ملین سے بڑھ گئی تھی۔

چیٹ جی پی ٹی آتے ساتھ ہی سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹوئٹر پر چھا گیا جہاں ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے اس چیٹ بات کے ساتھ کیے گئے ہر طرح کے دل چسپ سوالات اور اپنی گفتگو کا اشتراک کیا۔

پچھلے چند سالوں میں بہت سے اے آئی چیٹ باٹس آئے جن کی کارکردگی متاثر کن رہی، لیکن چیٹ جی پی ٹی کچھ الگ ہے، یہ زیادہ سمجھ دار، حیران کر دینے والا ہے۔

یہ ہمارا موڈ بہتر کرنے کے لیے ہمیں لطیفے بھی سنا سکتا ہے جن میں کچھ واقعی ہنسانے والے ہوتے ہیں۔

اس میں استعمال ہونے والی ٹیکنالوجی نئی نہیں ہے، یہ ٹیکنالوجی کمپنی اس سے پہلے GPT 3.5 میں بھی استعمال کر چکی ہے جو GPT کا اپ گریڈ ورژن تھا۔

یہ ایک ٹیکسٹ جنریٹر تھا جو 2020 میں پہلی بار منظر عام پر آیا۔

یہ پروگرامرز کو کوڈنگ میں غلطیاں ڈھونڈنے اور انہیں فکس اور ڈی بگ کرنے میں مدد دیتا ہے۔

چیٹ جی پی ٹی تجزیاتی سوالات کے بہت اچھے جواب دیتا ہے جو اسکول یا یونیورسٹی اسائنمنٹس میں پوچھے جاتے ہیں۔

بہت سے ماہرین تعلیم نے پیش گوئی کی ہے کہ چیٹ جی پی ٹی اور اس جیسے دیگر اے آئی ٹولز ہوم ورک اور آن لائن امتحانات کا خاتمہ کر دیں گے۔

بہت سے چیٹ باٹس گفتگو یا پوچھے گئے سوالات کی ہسٹری یاد نہیں رکھتے لیکن چیٹ جی پی ٹی صارف کے پہلے پوچھے گئے سوالات یاد رکھتا ہے اور اس بنیاد پہ زیادہ بہتر انداز میں رائے اور پوچھے گئے سوال کا بہتر انداز میں جواب دیتا ہے۔

یہ بہت سی چیزوں کے غلط جواب بھی دیتا ہے۔

اگر آپ اس کی مدد سے کسی کتاب پر تبصرہ لکھ رہے ہیں تو چیٹ جی پی ٹی آپ کے لیے قابل فہم دلائل تو لکھ لے گا مگر وہ درست ہوں گے یا غلط اس بات کا انحصار ماڈل کو ٹرینڈ کیے گئے ڈیٹا پر ہے۔ دوسرے لفظوں میں یہ خود سے سوچ نہیں سکتا۔

یہ ایک شماریاتی ماڈل ہے جسے انٹرنیٹ سے لیے گئے ٹیکسٹ کی اربوں مثالوں پر ٹرینڈ کیا گیا ہے۔

بی بی سی سائنس فوکس میں شائع ہونے والے ایک آرٹیکل کے مطابق اس ماڈل کو ٹرینڈ کرنے کے لیے انٹرنیٹ سے جو ڈیٹا لیا گیا وہ 570 جی بی ڈیٹا پر مشتمل تھا اور یہ ڈیٹا کتابوں، وکی پیڈیا، ریسرچ آرٹیکلز، ویب ٹیکسٹ، اور ویب سائنس پر مشتمل تھا، جسے جی پی ٹی کو گھول کر پلایا گیا۔ یہ ایک متوازن انسانی رائے رکھتا ہے۔

چیٹ جی پی ٹی کوڈ میں موجود غلطی کی نشان دہی اور اس کو درست کرتا ہے

ایک ویب سائٹ FlowoverStack جو پروگرامنگ سوالات کے جوابات دیتی ہے۔ اس چیٹ بات کے آنے کے بعد بہت سے لوگوں نے چیٹ جی پی ٹی کی مدد سے اسٹیک اوورفلو پہ پوچھے گئے کوڈنگ سوالات کے جوابات دینے شروع کردیے، جو کہ نامکمل اور درست نہیں تھے جس کی وجہ سے ویب سائٹ کی طرف سے عارضی طور پر صارفین کو چیٹ جی پی ٹی کی مدد سے جواب دینے سے روک دیا گیا۔

چوں کہ اسے 2021 سے پہلے ٹرینڈ کیا گیا تھا، اس لیے یہ موجودہ حالات کے بارے میں نہیں جانتا۔

آیئے دیکھتے ہیں کہ ChatGPT ہمارے لیے کیا آسانیاں پیدا کرسکتا ہے۔

اگر آپ ایک ٹوئٹر صارف ہیں تو آپ تھریڈز کے بارے میں ضرور جانتے ہوں گے، یہ چیٹ بات آپ کے لیے کسی بھی موضوع پر ایک تھریڈ بنا سکتا ہے۔

اس کی مدد سے چند لائنز کے وضاحتی پرومٹ کی مدد سے کسی ناول کا پلاٹ لکھا جا سکتا ہے۔

اگر آپ ایک ایسی تقریب میں مدعو ہیں جہاں ''اے آئی سماجی زندگی کو کس طرح بدل رہی ہے'' کے موضوع پر کسی مہمان اسپیکر کو بلایا گیا ہے تو آپ چیٹ جی پی ٹی سے پوچھ سکتے ہیں کہ آپ کو فلاں موضوع پر گیسٹ اسپیکر سے کون سے سوالات پوچھنے چاہئیں؟ جو کہ اسپیکر کو لاجواب کر دیں۔

اگر آپ اداس ہیں یا اپنی تنہائی سے لڑ رہے ہیں تو یہ کسی شفیق مہربان دوست کی طرح آپ کی ڈھارس بندھائے گا، آپ کو سمجھائے گا کہ آپ کو کیا کرنا چاہیے۔

یہ کسی بھی چیز کا نام تجویز کرنے میں آپ کی مدد کرسکتا ہے۔

آپ چیٹ جی پی ٹی کو اپنے موبائل پہ ٹرانسلیشن کے لیے استعمال کرسکتے ہیں، آپ اس کو اپنی فٹنس روٹین کے بارے میں بتائیں یہ آپ کے لیے فٹنس پلان حتی کہ ڈائٹ پلان بھی بنا سکتا ہے۔

یہ ٹیچرز کے لیے لیسن پلانز (LessonPlans) بنا سکتا ہے۔

MNN

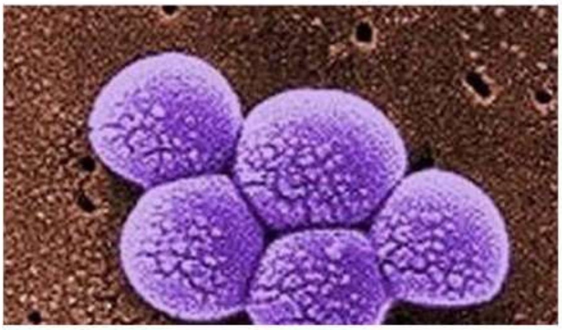

ہوا اور روشنی سے اڑنے والا 'پری روبوٹ'

فن لینڈ: سائنسدانوں نے ہلکا پھلکا اڑن روبوٹ بنایا ہے جو ہوا کے دوش پر ایک سے دوسرے مقام تک پہنچتا ہے تو دوسری جانب روشنی سے توانائی لیتا ہے۔ اسی مناسبت سے روبوٹ کو پری کا نام دیا گیا ہے۔ فلائنگ ایئروروبوٹس بیسڈ لائٹ ریسپانسو میٹر یلز اسمبلی (ایف اے آئی آر وائے یا فیری) رکھا گیا ہے جسے ٹیمپیئر یونیورسٹی کے جیان فینگ یانگ اور ان کے ساتھیوں نے تیار کیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ روبوٹ عین اس بالوں والے بیج کی طرح ہے جو ہوا کے ذریعے دور دراز علاقوں تک پہنچتے ہیں۔ اس میں ایک نرم ایکچوایٹر لگایا گیا ہے جو 'لکوئیڈ کرسٹلائن ایلاسٹومر' سے بنا ہے اور روشنی پر اپنا ردِعمل ظاہر کرتا ہے۔ ایکچوایٹرز کے تار نما ابھار (برسلز) روشنی پڑتے ہی سرگرم ہوجاتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ روبوٹ کا وزن صرف سوا گرام ہے جو ہوا کے ذریعے طویل فاصلے تک اڑ سکتا ہے۔ اسے روشنی، لیزر شعاع یا ایل ای ڈی وغیرہ سے اڑایا جاسکتا ہے۔ تھوڑی سی تبدیلی سے اس کے ابھار اپنی شکل بدل سکتے ہیں اور یوں وہ بدلتی ہوا کے رخ پر دور دور تک کا سفر کرسکتے ہیں۔ اسے اڑانے کے لیے روشنی کی شعاع یا ٹارچ ہی کافی ہوسکتی ہے۔ اگلے مرحلے میں ماہرین سے سورج کی روشنی سے اڑانا چاہتے ہیں۔ جہاں تک اس کے استعمال کا سوال ہے تو اس پر مائیکرو الیکٹرانکس آلات یا سینسر لگائے جاسکتے ہیں۔ ان میں جی پی ایس نظام بھی ہوسکتے ہیں۔ مستقبل میں انہیں کھیتوں میں بارآوری (پولینیشن) کے لیے بھی آزمایا جاسکتا ہے۔

MNN

وٹامن ڈی ذیابیطس سے پہلی کیفیت کو مکمل مرض سے روک سکتی ہے

لندن: ایک تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ جو لوگ ذیابیطس کے کنارے پر ہوتے ہیں وہ جلد یا بدیر اس کے چنگل میں جکڑے جاتے ہیں۔ اس کیفیت میں وٹامن ڈی کی سپلیمنٹ کھانے سے اس خطرے کو ایک حد تک ٹالا جاسکتا ہے۔ سات فروری کو اینلس آف انٹرنل میڈیسن میں شائع ایک رپورٹ کے مطابق اگر پری ڈائبیٹس میں مبتلا افراد وٹامن ڈی کھانے کی مقدار بڑھا دیں تو مکمل ذیابیطس کی کیفیت کا خطرہ 15 فیصد تک کم کیا جاسکتا ہے۔ پاکستان سمیت دنیا بھر میں اس وقت کروڑوں افراد ایسے ہیں جو ذیابیطس کے کنارے پر موجود ہیں اور اس کا ایک اہم ٹیسٹ خون کے ذریعے کیا جاتا ہے جس میں ہیموگلوبن سے جڑے گلوکوز کی کیفیت کو ناپا جاتا ہے۔ وٹامن ڈی قدرتی طور پر کئی غذاؤں میں پایا جاتا ہے اور گولیوں کی صورت میں بھی موجود ہے۔ اس کے علاوہ دھوپ میں وقت گزارنے سے انسانی جلد اسے قدرتی طور پر تیار کرنے میں مدد دیتی ہے۔ وٹامن ڈی اور بلڈ شوگر کے درمیان پہلے ہی تعلق دریافت ہوچکا ہے۔ یہ وٹامن انسولین کے انجذاب اور استحالے کو بھی بہتر بناتی ہے۔ اس کے علاوہ ماہرین جسم میں وٹامن ڈی کی کم مقدار اور ذیابیطس کے درمیان تعلق پر بھی غور کرچکے ہیں۔ تین سال تک ماہرین نے کئی رضاکاروں پر تحقیق کی ہے اور مزید سال اس کا جائزہ لیا ہے۔ ان میں سے جن مریضوں کو وٹامن ڈی دیا گیا ان کی 22 فیصد تعداد کو ذیابیطس سے قبل کی کیفیت سے مکمل ذیابیطس لاحق ہوگئی جبکہ فرضی دوا (پلیسبو) کھانے والے 25 فیصد افراد مکمل ذیابیطس کے مریض بن گئے۔ اب اگر ان اعداد و شمار کو 100 فیصد پر لایا جائے تو وٹامن ڈی کھانے سے پری ڈائبیٹس سے ڈائبیٹس میں جانے کا خطرہ 15 فیصد تک کم ہوسکتا ہے۔ اب اگر اسے دنیا بھر پر لاگو کیا جائے تو وٹامن ڈی ہر سال لاکھوں کروڑوں افراد کو شوگر کا مریض بننے سے بچایا جاسکتا ہے۔

MNN

ڈوپامائن بڑھانے والی دوا، ڈپریشن کی اعصابی سوزش کو ختم کرسکتی ہے

اٹلانٹا: امریکا کی ایموری یونیورسٹی میں کی جانے والی ایک نئی تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ دماغ میں ڈوپامائن (خوشی کا احساس اور حوصلہ دلانے والا ہارمون) بڑھانے والی دوا ڈپریشن سے متعلقہ اعصابی سوزش کو ختم کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ دنیا بھر کی متعدد تجربہ گاہوں میں یہ بات دیکھی گئی ہے کہ سوزش دماغ کے 'ریوارڈ پاتھویز' کو متاثر کرکے حوصلے میں کمی اور انہیڈونیا (ڈپریشن کی بنیادی علامت) کا سبب بنتی ہے۔ ریوارڈ پاتھویز دماغ کے ایسے سانچوں کا گروپ ہوتا ہے جو لذت کے احساس سے فعال ہوجاتا ہے، جیسے کہ ذائقہ دار کھانا یا نشے کا استعمال۔ ایموری یونیورسٹی اسکول آف میڈیسن میں ماضی میں کی جانے والی تحقیق میں دماغ پر موجود سوزش کا ڈوپامین کے اخراج میں کمی سے تعلق سامنے آیا تھا۔ حالیہ تحقیق میں محققین نے دیکھا کہ لیووڈوپا نامی دوا سی-ری ایکٹیو پروٹین (سی آر پی) کی مدد سے ڈپریشن میں مبتلا افراد کے دماغ پر سوزش کے اثرات کو ختم کرتی ہے۔ سی آر پی خون کا ایک مالیکیول ہوتا ہے جس کو جگر سوزش سے نمٹنے کے لیے بناتا اور خارج کرتا ہے۔ سوزش کی شدت کی پیمائش اسپتالوں اور لیبارٹریوں میں دستیاب سادہ سے خون کے ٹیسٹ سے با آسانی کی جاسکتی ہے۔ تحقیق میں ڈپریشن میں مبتلا 40 افراد کا انتخاب کیا گیا جن کو سی آر پی کی سطح زیادہ سے کم کی ترتیب میں رکھا گیا۔ ان افراد کو فرضی دوا (پلیسبو) یا لیووڈوپا (رعشہ کے مریضوں کو دی جانے والی دوا) دیے جانے کے بعد ان کے دماغ کی کارکردگی کا دو بار اسکین لیا گیا۔ اسکین سے معلوم ہوا کہ لیووڈوپا نے ان مریضوں کی دماغی کارکردگی بہتر کی تھی جن میں سی آر پی کی سطحیں بلند تھیں۔ ڈپریشن میں مبتلا افراد میں زیادہ سی آر پی کا تعلق لیووڈوپا لینے کے بعد انہیڈونیا میں کمی سے بھی تھا۔ تحقیق کی سربراہ محقق اور سینئر مصنفہ اور یونیورسٹی کی ایسوسی ایٹ پروفیسر جینیفر سی فیلگر کا کہنا تھا کہ لیووڈوپا کا اثر زیادہ سوزش کے حامل ڈپریشن میں مبتلا افراد کیلیے خاص ہے۔

MNN

ٹی 20 ورلڈ کپ: ہندوستان خطاب کا سب سے بڑا دعویدار ہے: شاستری

نئی دہلی (ایم این این) ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے لیے ہندوستانی ٹیم کے سابق ہیڈ کوچ روی شاستری کا ماننا ہے کہ موجودہ چیمپئن ہندوستان اس بار تاریخ رقم کر سکتا ہے اور مسلسل دو مرتبہ خطاب جیتنے والی پہلی ٹیم بن سکتا ہے۔ ہندوستانی ٹیم کی موجودہ کارکردگی بے حد شاندار رہی ہے۔ ۲۰۲۴ء میں ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کا خطاب جیتنے کے بعد سے ٹیم انڈیا نے کوئی بھی دو طرفہ سیریز یا ٹورنامنٹ نہیں ہارا ہے۔ اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو ہندوستان کا جیت۔ ہار کا ریکارڈ ۳۲-۵ ہے، جو کسی بھی حریف ٹیم کے لیے خطرے کی گھنٹی ہے۔ ٹی ۲۰ رینکنگ میں نمبر ون پر موجود ہندوستانی ٹیم کے پاس اس وقت دنیا کی بہترین اسکواڈ ہے۔ ٹیم میں نمبر ون ٹی ۲۰ بلے باز ابھیشیک شرما اور نمبر ون ٹی ۲۰ گیند باز ورون چکرورتی شامل ہیں جو حریفوں پر حاوی نظر آ رہے ہیں۔ ٹیم کی مضبوطی پر بات چیت کرتے ہوئے شاستری نے کہا کہ ”میرا خیال ہے کہ ڈیفینڈنگ چیمپئن واضح طور پر جیت کے مضبوط دعوے دار کے طور پر آغاز کریں گے۔ اگر آپ ہر ایک کھلاڑی کو دیکھیں، ان کی موجودہ فارم، میچ فٹنس اور حالیہ دنوں میں کھیلا گیا کرکٹ، یہ سب انہیں صاف طور پر فیورٹ بناتا ہے۔

خاص طور پر جب آپ ان کے ٹاپ آرڈر اور اس کی موجودہ فارم کو دیکھتے ہیں تو صورت حال اور بھی مضبوط نظر آتی ہے۔ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کی تیاری میں مین ان بلیو کا سفر اب تک تقریباً بے داغ رہا ہے۔ ٹیم نے اپنی برتری ثابت کرتے ہوئے دسمبر میں ۲۰۲۴ء ورلڈ کپ کی فائنلسٹ ٹیم جنوبی افریقہ کو پانچ میچوں کی ٹی ۲۰ سیریز میں ۳-۱ سے شکست دی تھی۔

نئے سال میں بھی ہندوستان کا یہ فتح کا سلسلہ جاری ہے۔ نیوزی لینڈ کے خلاف جاری پانچ میچوں کی سیریز میں ہندوستان نے ۳-۱ کی ناقابل شکست برتری حاصل کر لی ہے۔ شاستری کا یہ اعتماد ٹیم کی اسی مسلسل کارکردگی پر مبنی ہے۔ شاستری کا ماننا ہے کہ ہندوستانی سلیکٹرز نے ٹیم میں نوجوان جوش اور تجربے کا بہترین امتزاج تیار کیا ہے، جو ایک اور ورلڈ کپ جیتنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ کئی کھلاڑیوں پر ماضی کا کوئی بوجھ نہیں ہے۔ وہ اپنا پہلا ورلڈ کپ کھیل رہے ہیں اور یہ ان کے لیے اپنے فطری کھیل کو کھل کر دکھانے کا موقع ہے۔ دوسری جانب آپ کے پاس وہ کھلاڑی بھی ہیں جو ویسٹ انڈیز میں پچھلا ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کا حصہ تھے اور اپنے ساتھ بے پناہ تجربہ رکھتے ہیں۔ ٹیم میں جسپریت بمراہ ہیں اور ہاردک پانڈیا ہیں۔ میرا خیال ہے کہ ہاردک اس وقت زبردست فارم میں ہیں اور گیند اور بلے دونوں سے میچ جتانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ شیوم دوبے کی کارکردگی بھی خاصی شاندار رہی ہے اور وہ ایک بہترین کھلاڑی کے طور پر ابھرے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کا آغاز ۷ فروری کو ہوگا۔

فوجی افسر کی بیوی کا کردار ایک منفرد تجربہ: چترانگدا سنگھ

نئی دہلی (ایم این این): اداکارہ چترانگدا سنگھ آنے والی فلم ”بیٹل آف گلوان“ میں ایک فوجی افسر کی بیوی کے کردار میں نظر آئیں گی۔ اس کردار کی تیاری کے دوران انہوں نے فوجی خاندانوں کی خواتین کی طاقت اور اندرونی جذباتی خوف کو گہرائی سے سمجھا۔ چترانگدا نے کہا کہ اس کردار نے انہیں اپنی ماں اور ایسی تمام خواتین کی جدوجہد کو بہتر طور پر محسوس کرنے کا موقع دیا۔ ایک ہندوستانی فوجی افسر کی بیٹی ہونے کی حیثیت سے چترانگدا کو یونیفارم، بار بار تبادلہ اور منظم زندگی کی عادت پہلے سے تھی۔ لیکن فلم کے لیے فوجی بیویوں سے ملنے اور ان کی کہانیاں سننے کے بعد انہوں نے کہا کہ ”میرے والد فوج میں تھے، ان کی کہانیاں سننا میرے لیے معمول کی بات تھی۔ لیکن ایک فوجی بیوی کا کردار نبھانا بالکل الگ تجربہ ہے۔ جب میں ان خواتین سے ملی، تو مجھے اپنی ماں کی خاموشی، فخر اور فکر کا امتزاج سمجھ آیا۔

الہلال کا مالیاتی دھماکہ، دنیا کے امیر ترین فٹ بال کلبوں میں شمولیت

نئی دہلی (ایم این این) سعودی عرب کے نامور فٹ بال کلب الہلال نے ۲۰۲۴-۲۵ء کے سیزن کے لیے اپنی سالانہ رپورٹ جاری کر دی ہے، جس نے عالمی فٹ بال کے ایوانوں میں ہلچل مچا دی ہے۔ کلب نے ۴۳۰ ملین ڈالر (۷ء۱ بلین سعودی ریال) کی مجموعی آمدنی کا اعلان کیا ہے، جو کسی بھی سعودی کھیلوں کی تنظیم کی اب تک کی سب سے بڑی کمائی ہے۔ اگر الہلال ایک یورپی کلب ہوتا، تو اپنی اس آمدنی کے ساتھ وہ ڈیلائٹ منی لیگ کے ٹاپ ۲۰ کلبوں میں شامل ہوتا۔ الہلال نے آمدنی کے معاملے میں یورپ کے کئی بڑے اور قدیم کلبوں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ الہلال کی اس مالیاتی چھلانگ میں فیفا کلب ورلڈ کپ کے نئے فارمیٹ کا کلیدی کردار رہا۔ الہلال نے ریئل میڈرڈ کے خلاف ڈرا کھیلا اور پھر ایک سنسنی خیز مقابلے میں مانچسٹر سٹی کو ۴-۳ سے شکست دے کر دنیا کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا۔ کلب کی سوشل میڈیا مہمات کو ۸۳۴ ملین ویوز ملے۔

جدید کرکٹ کے دباؤ سے ٹیسٹ فارمیٹ متاثر ہو رہا ہے: راہل دراوڑ

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے سابق کپتان اور سابق ہیڈ کوچ راہل دراوڑ نے جدید دور کی مصروف کرکٹ اور ٹیسٹ فارمیٹ میں بلے بازوں کی گرتی ہوئی کارکردگی کے حوالے سے اہم انکشافات کیے ہیں۔ بنگلور میں روہت شرما پر لکھی گئی کتاب دی رائز آف ہٹ مین کی تقریب رونمائی کے موقع پر انہوں نے ہندوستانی بلے بازوں کی موجودہ صورتحال کا گہرا تجزیہ پیش کیا۔ راہل دراوڑ نے کہا ہے کہ جو بلے باز تینوں فارمیٹس کھیلتے ہیں، انہیں ریڈ بال (ٹیسٹ) کرکٹ کی تیاری کے لیے مناسب وقت نہیں مل پا رہا، جس کی وجہ سے ٹیسٹ میں کمزوریاں سامنے آ رہی ہیں۔ دراوڑ کے مطابق کھلاڑی مسلسل ایک فارمیٹ سے دوسرے فارمیٹ میں مصروف رہتے ہیں اور کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ ٹیسٹ میچ سے کچھ دن پہلے ہی تیاری شروع ہوتی ہے جبکہ بعض بلے باز مہینوں سے لال گیند سے نہیں کھیلے ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے صرف دو فارمیٹس ہوتے تھے، اس لیے ٹیسٹ سیریز سے قبل بھرپور تیاری کا وقت ملتا تھا، جو اب ممکن نہیں رہا۔ ٹیسٹ کپتان شبھمن گل بھی یہ بات کہہ چکے ہیں کہ کھلاڑیوں کو ٹیسٹ سیریز کی تیاری کے لیے مزید وقت دیا جانا چاہیے۔ دراوڑ نے کہا کہ ہندوستان ٹی ۲۰ میں اس لیے مضبوط ہے کیونکہ کھلاڑی آئی پی ایل جیسے ٹورنامنٹس میں شارٹ فارمیٹ کی زیادہ مشق کرتے ہیں، جبکہ ٹیسٹ میں بہتری کی ضرورت ہے۔ کھلاڑی آئی پی ایل میں ڈھائی ماہ صرف چھکے مارنے کی پریکٹس کرتے ہیں، جس سے ان کی ہٹنگ پاور تو بہتر ہوتی ہے لیکن دفاعی تکنیک کمزور ہو رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے دباؤ کی وجہ سے دنیا بھر میں گیند بازوں کے حق میں پچیں بن رہی ہیں، جس سے بلے بازوں کو مزید مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ پی ایس ایل الیون: حیدرآباد کی نئی فرنچائز نے جیسن گلیسپی کو ہیڈ کوچ مقرر کر دیا پاکستان سپر لیگ کی نئی شامل ہونے والی فرنچائز حیدرآباد نے آسٹریلیا کے سابق فاسٹ بولر اور پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق ہیڈ کوچ جیسن گلیسپی کو اپنا ہیڈ کوچ مقرر کر لیا ہے۔ ذرائع کے مطابق نئی فرنچائز اور جیسن گلیسپی کے درمیان کوچنگ کے حوالے سے مذاکرات کامیابی سے ہمکنار ہو گئے ہیں اور دونوں فریقین نے باقاعدہ معاہدے پر دستخط کر دیے ہیں۔ گلیسپی کی تقرری کو حیدرآباد کی ٹیم کے لیے ایک بڑا قدم قرار دیا جا رہا ہے

”دلدل“ میں ریتا فریرا کا کردار ادا کرنا آسان نہیں رہا، اسے سمجھنے میں 5 ماہ لگے: بھومی

نئی دہلی (ایم این این): اداکارہ بھومی پیڈنیکر اپنی آنے والی ویب سیریز دلدل کے پریمیئر کو لے کر پرجوش ہیں۔ اس سیریز کے ذریعے وہ ایک بار پھر ناظرین کے سامنے سنجیدہ اور چیلنجنگ کردار کے ساتھ آئیں گی۔ اس سیریز میں وہ ڈی سی پی ریتا فریرا کا کردار ادا کر رہی ہیں۔ بھومی نے پروجیکٹ سے جڑے اپنے تجربات کا اشتراک کیا اور بتایا کہ اس کردار کو سمجھنے اور ادا کرنے میں انہیں کافی محنت کرنی پڑی۔ بھومی کے مطابق ریتا فریرا کا مزاج بہت پرسکون، قابو میں اور کم جذباتی ہے۔ وہ اندر ہی اندر سب کچھ محسوس کرتی ہے، لیکن باہر ظاہر نہیں ہونے دیتی۔ بھومی نے کہا کہ ”جب میں نے دلدل کی اسکرپٹ پہلی بار پڑھی، تو مجھے لگا کہ یہ کردار سمجھنا آسان نہیں ہوگا۔ ریتا کے جذبات کو پوری طرح جذب کرنے میں مجھے ۴-۵ ماہ لگ گئے۔“ اس دوران انہوں نے کردار کو بہتر طریقے سے سمجھنے کے لیے ڈائریکٹر امرت راج گپتا اور پروڈیوسر سریش ترویانی کے ساتھ کئی طویل بات چیت اور صحت مند مباحثے کیے۔ بھومی نے ایک مثال دیتے ہوئے کہا کہ ”جب ریتا پہلی بار ایک مردہ جسم دیکھتی ہے، تو ذہن میں آتا ہے کہ شاید وہ الٹی کر دے گی یا بہت گھبرا جائے گی۔ لیکن سریش نے کہا کہ نہیں، ریتا ایسا نہیں کرے گی۔ یہی سب کی عام رائے ہوتی ہے۔ پھر میں نے پوچھا کہ مجھے کیا کرنا چاہیے؟ کیسے ردعمل دینا چاہیے؟ ایسے کئی چھوٹے چھوٹے سوالوں پر ہم نے گھنٹوں بات کی۔“ انہوں نے مزید کہا کہ ریتا کا جذباتی دائرہ بہت محدود ہے، اس لیے اداکاری کے دوران انہیں اسی حد میں رہ کر تخلیقی ہونا پڑا۔

ڈونالڈ بریڈمین کی بیگی گرین کیپ گولڈ کوسٹ کی نیلامی میں ریکارڈ قیمت پر فروخت

نئی دہلی (ایم این این): ڈونالڈ بریڈمین کی وہ بیگی گرین کیپ، جو انہوں نے پہنی تھی، پیر (۲۶ جنوری) کو آسٹریلیا میں ہونے والی عوامی نیلامی میں ۴ لاکھ ۶۰ ہزار آسٹریلوی ڈالر (۳ لاکھ ۱۹ ہزار امریکی ڈالر) میں فروخت ہوئی۔ یہ آسٹریلوی کرکٹ لیجنڈ کی پہنی ہوئی کسی بھی کیپ کے لیے اب تک کی سب سے زیادہ قیمت ہے۔ خریدار کی ۵ء۱۶ فیصد فیس (۷۵۹۰۰ آسٹریلوی ڈالر) شامل کرنے کے بعد کیپ کی مجموعی قیمت ۵ لاکھ ۳۵ ہزار ۹۰۰ آسٹریلوی ڈالر ہوتی ہے، جس نے پچھلا ریکارڈ توڑ دیا۔ یہ پچھلا ریکارڈ بھی اسی سیریز (۱۹۴۷-۴۸ء میں ہندوستان کے خلاف) کی ایک بیگی گرین کیپ کا تھا، جو ۲۰۲۴ء میں ۴ لاکھ ۷۹ ہزار ۷۰۰ آسٹریلوی ڈالر میں فروخت ہوئی تھی۔ ڈونالڈ بریڈمین، جن کا ۲۰۰۱ء میں ۹۲ سال کی عمر میں انتقال ہوا، نے یہ کیپ ہندوستان آل راؤنڈر سری رنگا واسودیو ’رنگا‘ سوہونی کو تحفے میں دی تھی۔ کیپ کے اندر یہ نام درج ہیں: ڈی جی بریڈمین اور ایس ڈبلیو سوہونائی۔ بریڈمین کے دور میں ہر سیریز کے لیے نئی بیگی گرین کیپ دی جاتی تھی جبکہ آج کے دور میں کھلاڑی کو صرف ٹیسٹ کے آغاز پر ایک ہی کیپ دی جاتی ہے۔ سوہونی کے خاندان نے اس کیپ کی حفاظت کی، یہاں تک کہ اسے نیلامی کے لیے پیش کیا گیا۔ سوہونی کا ۱۹۹۳ء میں ۷۵ سال کی عمر میں انتقال ہوا تھا۔ خریدار نے اپنی شناخت ظاہر نہ کرنے کی درخواست کی ہے، تاہم یہ کیپ آسٹریلیا کے ایک میوزیم میں نمائش کے لیے رکھی جائے گی۔ لائیڈز آکشنرز اینڈ ویلیوئرز کے چیف آپریٹنگ آفیسر لی ہیمز نے کہا کہ ”یہ تین نسلوں تک تالے میں محفوظ رہی۔ اگر آپ خاندان کے فرد ہوتے تو آپ کو صرف ۲۱ سال کی عمر کے بعد پانچ منٹ کے لیے اسے دیکھنے کی اجازت ہوتی۔“ یہ سیریز اس لحاظ سے بھی خاص تھی کہ یہ ہندوستان کی ایک آزاد ملک کے طور پر پہلی سیریز تھی اور آسٹریلیا میں بریڈمین کی آخری سیریز بھی۔ بریڈمین نے اس سیریز کو یادگار بنایا، ۷۱۵ رنز اسکور کیے، جن میں ان کی ۱۰۰ ویں فرسٹ کلاس سنچری بھی شامل تھی، اور آسٹریلیا نے سیریز ۴-۰ سے جیت لی۔ بریڈمین کو وسیع پیمانے پر کرکٹ کا سب سے عظیم بلے باز مانا جاتا ہے، جنہوں نے اپنے ۵۲ ٹیسٹ میچوں کے کریئر میں ۹۹ء۹۴ کی شاندار اوسط سے رنز بنائے۔

فیفا ورلڈ کپ 2030ء: فائنل کی میزبانی کے لیے اسپین کا دعویٰ

نئی دہلی (ایم این این): رائل اسپینش فٹ بال فیڈریشن کے صدر رافیل لوزان نے اعلان کیا ہے کہ ۲۰۳۰ء کے فیفا ورلڈ کپ کا فائنل اسپین میں منعقد ہوگا۔ اگرچہ یہ ٹورنامنٹ اسپین، پرتگال اور مراکش مشترکہ طور پر ہوسٹ کر رہے ہیں، لیکن فائنل کی میزبانی کے حوالے سے میزبان ممالک کے درمیان رسہ کشی تیز ہو گئی ہے۔ میڈرڈ اسپورٹس پریس ایسوسی ایشن کی ایک تقریب میں گفتگو کرتے ہوئے رافیل لوزان کا کہنا تھا کہ اسپین برسوں سے اپنی بہترین تنظیمی صلاحیتیں ثابت کر چکا ہے۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ اس ورلڈ کپ کی قیادت اسپین کرے گا اور اس کا فائنل بھی یہیں کھیلا جائے گا۔ اگرچہ انہوں نے کسی مخصوص اسٹیڈیم کا نام نہیں لیا، لیکن ماہرین کے مطابق ریئل میڈرڈ کا برنابیو اسٹیڈیم اور بارسلونا کا کیمپ نو فائنل کے لیے سب سے مضبوط امیدوار ہیں۔ دوسری جانب مراکش کی خواہش ہے کہ فائنل کاسابلانکا میں زیر تعمیر گرینڈ اسٹیڈیم حسن الثانی میں ہو، جس میں ایک لاکھ ۱۵ ہزار تماشائیوں کی گنجائش ہوگی۔ اسپینش فیڈریشن کے صدر نے مراکش میں حال ہی میں منعقدہ افریقہ کپ آف نیشنز کے فائنل (سینیگال بمقابلہ مراکش) کے دوران ہونے والی بدمزگی اور ہنگامہ آرائی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ایسے واقعات سے فٹ بال کے عالمی امیج کو نقصان پہنچتا ہے۔ ان کا یہ بیان مراکش کی فائنل ہوسٹ کرنے کی اہلیت پر بالواسطہ تنقید تصور کیا جا رہا ہے۔ میزبان ممالک کے دعووں کے باوجود، حتمی فیصلہ فٹ بال کی عالمی تنظیم فیفا کرے گی۔ فیفا کا کہنا ہے کہ ابھی فائنل کے وینیو کا فیصلہ کرنا قبل از وقت ہے، جیسا کہ ۲۰۲۶ء کے ورلڈ کپ کے فائنل کی جگہ کا اعلان بھی ٹورنامنٹ سے صرف دو سال قبل کیا گیا تھا۔ امیدوار اسٹیڈیم: ملک: گنجائش (توقع) برنابیو (میڈرڈ): اسپین: ۸۵ ہزار کیمپ نو (بارسلونا): اسپین: ۱۰۵۰۰۰ گرینڈ اسٹیڈیم (کاسابلانکا) مراکش: ۱۱۵۰۰۰ یوپی واریرز نے اپنی اسٹار بیٹر فیبی لچفیلڈ کے زخمی ہو کر ٹورنامنٹ سے باہر ہونے کے بعد انگلینڈ کی تجربہ کار وکٹ کیپر بیٹر ایمی جونز کو بقیہ میچوں کے لیے اسکواڈ میں شامل کر لیا ہے۔

رائل رمبل 2026ء کی میزبانی ریاض کرے گا

نئی دہلی (ایم این این): ڈبلیو ڈبلیو ای کا سال کا پہلا پے پر ویو (View-Per-Pay) ایونٹ، رائل رمبل، قریب ہے، جس کی میزبانی سعودی عرب کے ریاض میں ہو رہی ہے۔ شاید یہ WWE کا ایک منفرد بڑا ایونٹ ہے، کیونکہ رائل رمبل دنیا بھر کی توجہ حاصل کرتا ہے، اور بھارت اس کے سب سے بڑے ناظرین میں سے ایک ہے۔ رائل رمبل کے لیے توقعات ہمیشہ بہت زیادہ ہوتی ہیں اور اس سال کا ایڈیشن بھی اس سے مختلف نہیں ہے۔ انجری سے واپسی، حیران کن ریٹرنز، ٹائٹل میچ، اور اے جے اسٹائلز کا ممکنہ ریٹائرمنٹ میچ — سب کچھ اس سال کے رمبل میں شامل ہے، جس کی توقعات عروج پر ہیں۔ جیسے جیسے سب اس سال کے رمبل کا انتظار کر رہے ہیں، یہاں مکمل اسٹریمنگ تفصیلات ہیں، یعنی ڈبلیو ڈبلیو ای رائل رمبل ۲۰۲۶ء ہندوستان میں کب، کہاں اور کیسے دیکھا جا سکتا ہے۔ رائل رمبل ۲۰۲۶ء کب اور کہاں دیکھیں؟ ریاض، سعودی عرب میں واقع کنگڈم آرینا ڈبلیو ڈبلیو ای رائل رمبل ۲۰۲۶ء کی میزبانی کرے گا، جو ۳۱ جنوری کو ہوگا۔ ہندوستان میں ڈبلیو ڈبلیو ای کے مداح او ٹی ٹی پلیٹ فارم نیٹ فلکس پر رائل رمبل ۲۰۲۶ء کی براہ راست کوریج دیکھ سکتے ہیں، جو رات ساڑھے ۱۲ بجے (اتوار، یکم فروری) سے شروع ہوگی۔ پہلے یہ کوریج صبح سویرے شروع ہوتا تھا، لیکن اب وقت تبدیل کر دیا گیا ہے۔ سال کا پہلا پریمیم لائیو ایونٹ چار میچز پر مشتمل ہوگا، جن میں روایتی اور مشہور مردوں اور خواتین کے رمبل میچز کے ساتھ ایک ٹائٹل میچ اور اے جے اسٹائلز والا میچ شامل ہے۔ رائل رمبل میچ جیتنے کے انعامات کیا ہیں؟ رائل رمبل جیتنے والے کو WrestleMania کی ہیڈلائننگ کرنے کا موقع ملتا ہے، اس سال یہ ریسل مانیا ۴۲ ہے۔ اس کے علاوہ، رائل رمبل جیتنے والے کو یہ حق حاصل ہوتا ہے کہ وہ اپنے منتخب کردہ چیمپئن کو چیلنج کر سکیں، جسے ڈبلیو ڈبلیو ای میں theof"Showcase Immortals" کہا جاتا ہے۔

آسٹریلین اوپن: یانک سنر کی شاندار فتح، سیمی فائنل میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): میلبورن میں جاری ۱۱۴ ویں آسٹریلین اوپن کے کوارٹر فائنل میں اٹلی کے نامور ٹینس اسٹار اور ایونٹ کے سیکنڈ سیڈ یانک سنر نے امریکہ کے بین شیلٹن کو سیدھے سیٹوں میں ہرا کر اپنی برتری ثابت کر دی۔ سنر نے پورے میچ کے دوران اپنے اعصاب پر قابو رکھا اور حریف کھلاڑی کو سنبھلنے کا موقع نہ دیا۔ پہلا سیٹ: ۶-۳، دوسرا سیٹ: ۶-۴، تیسرا سیٹ: ۶-۴ سے جیتا۔ ۲۴ سالہ سنر اس وقت ناقابل شکست فارم میں نظر آ رہے ہیں۔ یہ میلبورن پارک میں ان کی مسلسل ۱۹ ویں فتح ہے، جو ان کے اعتماد اور اس کورٹ پر ان کی گرفت کو ظاہر کرتی ہے۔ امریکی کھلاڑی بین شیلٹن نے کوشش تو کی لیکن سنر کے جارحانہ انداز کے سامنے ان کی ایک نہ چل سکی۔ ٹینس شائقین اب سال کے سب سے بڑے مقابلے کے لیے تیار ہو جائیں۔ سیمی فائنل میں دفاعی چیمپئن سنر کا سامنا عالمی نمبر ایک اور ٹینس کی تاریخ کے عظیم کھلاڑی نوواک جوکووچ سے ہوگا۔ ماہرین اس میچ کو ”فائنل سے قبل فائنل“ قرار دے رہے ہیں۔ اسپین سے تعلق رکھنے والے عالمی نمبر ایک اور ایونٹ کے ٹاپ سیڈ کھلاڑی کارلوس الکاراز نے میزبان آسٹریلیائی کھلاڑی ایلکس ڈی مینور کو یکطرفہ مقابلے کے بعد شکست دے کر آسٹریلین اوپن ۲۰۲۶ء کے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ بدھ کو کھیلے گئے کوارٹر فائنل میں ۲۲ سالہ الکاراز نے اپنے حریف کو سنبھلنے کا موقع نہ دیا اور مقابلہ سیدھے سیٹوں میں اپنے نام کیا۔ الکاراز نے ۷-۵، ۶-۲، ۶-۱ سے کامیابی حاصل

کی۔ اس ہار کے ساتھ ہی ایلکس ڈی مینور کا ہوم گراؤنڈ پر چیمپئن بننے کا خواب چکنا چور ہو گیا جبکہ الکاراز نے پورے ٹورنامنٹ میں اب تک ایک بھی سیٹ نہ ہارنے کا منفرد ریکارڈ برقرار رکھا ہے۔ میچ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کارلوس الکاراز نے اپنی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ”میں اپنے کھیل کی سطح سے بہت خوش ہوں۔ پہلے راؤنڈ سے اب تک ہر میچ میں میری کارکردگی بہتر ہوئی ہے اور آج میں کورٹ پر خود کو بہت پرسکون محسوس کر رہا تھا۔“ ٹاپ سیڈ کارلوس الکاراز کا مقابلہ اب سیمی فائنل میں جرمنی کے تھرڈ سیڈ الیگزینڈر زیوریو سے ہوگا۔ ٹینس ماہرین اس مقابلے کو ٹورنامنٹ کا سب سے بڑا معرکہ قرار دے رہے ہیں کیونکہ الکاراز اس جیت کے ذریعے اپنے کریئر گرینڈ سلیم کی تکمیل کی جانب ایک قدم مزید قریب ہو جائیں گے۔ ماہرین اس میچ کو ”فائنل سے قبل فائنل“ قرار دے رہے ہیں۔ اسپین سے تعلق رکھنے والے عالمی نمبر ایک اور ایونٹ کے ٹاپ سیڈ کھلاڑی کارلوس الکاراز نے میزبان آسٹریلیائی کھلاڑی ایلکس ڈی مینور کو یکطرفہ مقابلے کے بعد شکست دے کر آسٹریلین اوپن ۲۰۲۶ء کے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ بدھ کو کھیلے گئے کوارٹر فائنل میں ۲۲ سالہ الکاراز نے اپنے حریف کو سنبھلنے کا موقع نہ دیا اور مقابلہ سیدھے سیٹوں میں اپنے نام کیا۔ الکاراز نے ۷-۵، ۶-۲، ۶-۱ سے کامیابی حاصل کی۔ اس ہار کے ساتھ ہی ایلکس ڈی مینور کا ہوم گراؤنڈ پر چیمپئن بننے کا خواب چکنا چور ہو گیا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,